محمد یونس عزیز

دودھ نباتات

جسمیں دودھ والے درختوں و بوٹیوں کے دودھ کے اوصاف مفصل بیان کئے ہیں

مفرد و مرکب طور پر حسب دستور بیان کیا ہے. ان سے بننے والے کشتہ جات معہ ترکیب دئیے ہیں



پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدیا مالک امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

کارپردازان دیش اپکارک بک ڈپو نے امرت پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا۔

قیمت

دودھ نباتات

دودھ اور اسکی اشیاء اس نام کی ایک کتاب ہم لکھ چکے ہیں جسمیں گائے بھینس۔ بھیڑ۔ بکری۔ وغیرہ کل حیوانات کے دودھ دہی۔ مکھن۔ ملائی وغیرہ کا ذکر کر دیا۔ اور دودھ سے بننے والی اشیاء کا بھی بیان۔ خیال ہوا۔ کہ دودھ کے نسخوں کو لکھتے وقت نباتات دودھ کا بھی ذکر کیا جاوے۔ چنانچہ نباتات کے دودھ کے بھی ضروری ضروری اوصاف جمع کر کے یہ رسالہ آج آپ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ نباتات جن کے دودھ بہت مشہور ہیں۔ اور عام طور پر بہت برتے جاتے ہیں۔ ذیل یہ ہیں:۔

آک۔ برڑھ۔ تھوہر۔ گولر۔ انجیر۔ ان کے علاوہ پیپل۔ سینڈھا سنگی۔ کٹھل پاکھر۔ نسترن۔ ستیاناسی۔ گل لالہ۔ بہارنگی۔ رواسن۔ ناریل۔ ہزاروانی۔ دودھک وغیرہ کا بھی دودھ تھوڑا بہت مستعمل ہے۔ آک۔ تھوہر وغیرہ کے دودھ میں یہ کہنا غلط نہیں کہ آک تھوہر وغیرہ کے دودھ میں تقریباً کل دھاتوں کے کشتہ جات بنتے ہیں اور اس قدر مختلف طریقوں پر یہ برتے جاتے ہیں۔ ایک ایک کے مفصل بیان کے واسطے ایک کتاب چاہیئے۔ ہم نے مختصراً ضروری جو مضمون کے وقت خیال میں آئی ہیں۔ لکھدی ہیں۔ امید ہے۔ ناظرین اس سے بہت ہی فائدہ اٹھاوینگے +

شیر مدار آک کا دودھ

آک ہندوستان کی مشہور و معروف بوٹیوں میں سے ہے۔ اس کے ہر ایک اجزاء میں خدائے کریم نے نہایت فوائد رکھے ہیں۔ لیکن اس جگہ ہمارا مقصود صرف اس کے دودھ کے فوائد اور اس کے طریق استعمال کے

متعلق ہے۔ لہٰذا ہم اس جگہ اس کا مفصل طریق استعمال اور نیز وہ مرکبات تحریر کرتے ہیں۔ جن میں دودھ آک پڑتا ہے۔

شیر آک:۔ شیر آک چوتھے درجہ میں گرم وخشک ہے۔ اور سمیت رکھتا ہے نہایت سخت مسہل ہے۔ عمق بدن سے مواد کو جذب کرتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ مقدار میں اور بغیر کسی مصلح دوا کے استعمال کیا جاوے تو آنتوں کو چھیل ڈالتا ہے۔ اور دستوں کی زیادتی اور سختی سے مریض کو ہلاک کر سکتا ہے۔ اس کا مصلح دودھ اور گھی ہے۔ اگر کسی کو زیادہ مقدار میں کھلایا جائے۔ یا بغیر مصلح کے دیا جائے۔ اور اس سے ضرر پیدا ہو تو دودھ وگھی بار بار پلا کرتے کرائیں شیر آک بقدر ۱۰ ماشہ مہلک ہے۔ اگر ظاہر جلد پر لگائیں۔ تو اس کو زخمی کر ڈالتا ہے۔

شیر آک کے آنکھ میں لگنے سے پھولا۔ خارش۔ ورم۔ قرحہ وغیرہ ہو جاتا ہے۔ پھولا کے واسطے کحل اصفر استعمال کریں۔ جس کا نسخہ اکثر قرابادین میں ہے اور خارش وغیرہ کے واسطے بھینس کے دودھ اور گھی میں روئی تر کرکے مقام خارش پر باندھیں۔

اس کے باقاعدہ طلاء کرنے سے کھجلی۔ گنج۔ داد۔ چنبل۔ داد بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔ اگرچہ اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ اور زخم ہو جاتا ہے۔ لیکن ان امراض کو بیخ بن سے اکھاڑ دیتا ہے۔ اگر شہد کے ہمراہ ملا کر طلاء کریں۔ تو نہایت ہی مفید ہے۔ اور اگر ماء العسل (شہد کا پانی) میں ملا کر غرغرہ کرائیں تو منہ کے چھالوں کے واسطے فائدہ مند ہے۔

روئی کا پھایہ شیر آک میں بھگو کر اس دانت پر رکھیں جس میں درد ہو تو فی الفور تسکین دیتا ہے۔ لیکن مسوڑھوں کو بچا کر لگائیں۔ تاکہ وہ متورم نہ ہو جائیں۔

ہاتھ پاؤں کے جوڑوں پر شیر آک تھوڑے تھوڑے طلاء کرکے چھوڑیں اس سے جوڑوں کی رطوبت لزج خارج ہو کر اور زخم پڑ کر جوڑوں کا درد ورم

زائل ہوجاتا ہے +

حکیم امام الدین مرحوم پاک پٹنی شیر آک کی بابت تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ جملہ اوہام بلغمی اور ریاحی کے واسطے جو کسی دوا سے اچھے نہ ہوتے ہیں فائدہ مند ہے۔ اگر کسی عضو میں بلغمی یا ریحی درد ہو۔ اور اس جگہ حسب شرائط ذیل شرط (تپچھنے) لگا کر استعمال کریں۔ تو یقین غالب ہے۔ کہ اسی روز آرام ہوگا۔ اور مادہ تحلیل ہوجائیگا ورنہ دوسرے تیسرے روز پھر دودھ لگائیں مادہ ظاہر جلد کی طرف جذب ہوکر تسکین درد کریگا۔ بعض مزاجوں میں زخم ڈال دیتا ہے لیکن تیزاب سے زیادہ فائدہ کرتا ہے بعض مزاجوں میں مثل آبجیات ثابت ہوتا ہے۔ شرائط مذکورہ یہ ہیں۔

(۱) ماہ کاتک کے شروع سے لیکر پوہ کی اکیس تاریخ تک استعمال کرنا زیادہ نافع ہوتا ہے۔

(۲) اتوار اور منگل کے روز استعمال زیادہ بہتر ہے۔

(۳) موسم برسات میں استعمال نہ کریں۔

(۴) ایسے آک کے پیڑ کا دودھ استعمال کریں۔ جو قد میں بڑا ہو۔ اور طاقتور اور سخت زمین میں اُگا ہوا ہو۔ اس کی جڑ میں کسی جانور وغیرہ کا سوراخ نہ ہو۔

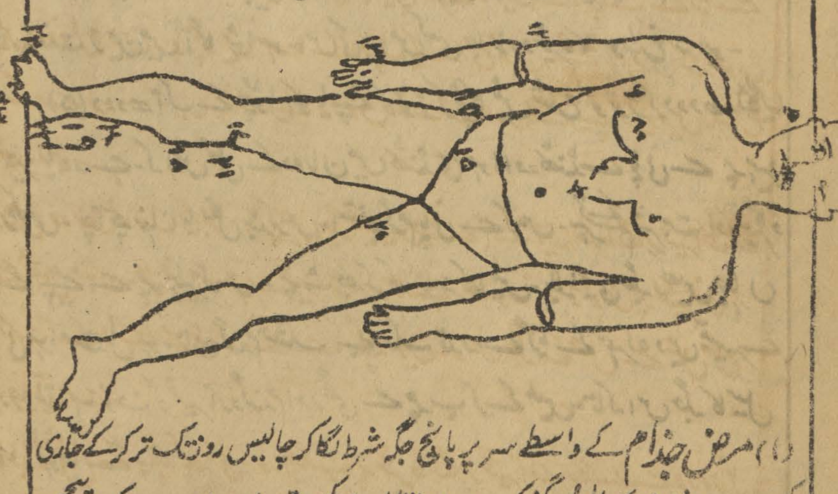
(۵) دودھ آک کے پھول کو یا پتے کو توڑ کر ٹپکائیں شاخ کو توڑ کر دودھ نہ لگائیں یاد رہے۔ کہ اس عمل کے دوران میں ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھیں۔ چنانچہ نہانا بالکل بند کریں۔ استنجا گرم پانی سے کریں۔ ہر قسم شربت اور شیر گاؤ کے پینے سے پرہیز کریں۔ پیٹ بھر کر کھانا نہ کھائیں۔ بلکہ ایسی جگہ رکھیں جہاں کی ہوا معتدل ہو۔ نان گندم خشک بے نمک قدرے گڑ کے ہمراہ دیں تیسرے روز مقام ماؤف کو خمیر آرد گندم اور گھی سے چرب کرکے ملیں۔ تاکہ اس جگہ کا میل دور ہوجائے۔

(۶) دودھ کا استعمال کرتے وقت دیگر ادویات ہرگز استعمال نہ کریں۔

طریق استعمال یہ ہے۔ کہ اتوار یا منگل کے روز عضو ماؤف پر کلک مار کر یا گوبر یا گوٹھ سے خراش کرکے متواتر تین روز تک اس کے اوپر شیر آک ٹپکائیں سخت بخار

ہو جاتا ہے۔ جو بعض مزاجوں میں ۷ روز اور بعض مزاجوں میں اس سے زیادہ
دنوں تک رہتا ہے۔ غرضیکہ اس دودھ کے اس طرح ٹپکانے سے جملہ امراض باردہ
بلغمیہ وریاحیہ۔ فالج ولقوہ اور دردسر کہنہ۔ شقیقہ کہنہ۔ مرگی۔ زکام و نزلہ کہنہ پسوت
نسوان۔ سنپات۔ رعشہ۔ تشنج رطب۔ درد دنداں و درد گوش۔ درد طحال۔ عرق النسأ
وجع الورک۔ وجع المفاصل۔ سستی اعصاب۔ خصوصاً برائے جلق زدہ۔ عقرب گزیدہ
مارگزیدہ۔ سگ گزیدہ کے واسطے نہایت فائدہ بخش ہے۔

اب ہم وہ مقامات لکھتے ہیں جن پر شرط لگاکر دودھ آک ٹپکانے اور مدت معینہ تک
جاری رکھنے سے اس مرض کا ازالہ ہو جاتا ہے جس طرح سے یہ نمبر لگائے گئے
ہیں اسی طرح سے ہم نے ایک نقشہ کھینچکر اس پر نمبر لگادیئے گئے ہیں تاکہ ناظرین
کے سمجھنے میں آسانی ہو۔



(۱) مرض جذام کے واسطے سر پر پانچ جگہ شرط لگاکر چالیس روز تک تر کرکے جاری
رکھیں (۱) پیشانی کے بال اُگنے کی حد پر (۲) تالو سے کسی قدر اوپر (۳) سر کے پیچھے
(۴ و ۵) دونوں زلخ کے پیچھے گڑھے میں۔
(۶) تالو کے بال مونڈ کر ایک روپیہ کے برابر جگہ پر شرط لگاکر شیر آک ملا کرکے تو ڈالتے

سفوف ریوند چینی اوپر زور ور کریں چند روز عمل کریں۔ تاکہ اس جگہ رطوبت وغیرہ کا اخراج ہو۔ یہ تمدد اور مالیخولیائے بلغمی کے واسطے کمال مفید ہے اور مجربات خفیہ سے ہے۔

(۳) پیشانی و سر برابر ووں تک پچھنے لگا کر دودھ ٹپکانے سے سگ گزیدہ کو آرام ہوتا ہے۔

(۴) دونوں ابرووں کے درمیان چند نشر لگا کر ایک کپڑا شیر آک میں تر کر کے چسپاں کر دیں۔ چالیس روز تک جاری رکھیں۔ ام الصبیان۔ مرگی۔ عصاب شقیقہ کے واسطے مجرب ہے۔

شوصہ کے واسطے سات جگہ داغ دیں۔ پنج زراوند طویل ہو کہ روغن زیتون یا روغن کنجد میں گرم کی گئی ہو۔ داغ دیں۔ اوّل درمیان چنبر گردن۔ اس جگہ کا پوست اٹھا کر داغ دیں۔ دوسرے ذواجین کی قریب آگے کی طرف دو داغ چھوٹے دیں ایک داغ دائیں طرف اور ایک داغ بائیں طرف۔ تیسرے پشت کے گڑھے میں دو داغ دیں۔ پانچویں معدہ کے اوپر ایک داغ دیں۔ چھٹے دونوں کندھوں کے درمیاں۔ ساتویں پشت کے دونوں طرف کندھوں سے نیچے داغ دیں۔ ہر داغ چھوٹا ہو۔

(۵) دونوں کانوں کی جڑوں پر جس جگہ فکین (جبڑے) ملتے ہیں نشر لگا کر شیر آک ٹپکانے سے ثقل زبان۔ لثیر غش سنبات کو فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً بناگوش پر لثیر غش پر پرسوت کے واسطے مجربات سے ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ اس جگہ کے عمل سے نسل قطع ہو جاتی ہے۔

(۶) بغل کے نیچے گھرالی۔ ورم صلب پر نشر لگا کر شیر آک لگانے سے ورم زائل ہو جاتا ہے۔

(۷) متصل زیر گردن پشت پر مہرہ دوم یا سوم پر چند نشر لگا کر شیر آک میں کپڑا تر کر کے رکھنا اور چالیس روز تک عمل جاری رکھنا مرض سل۔ ضیق النفس۔ سرفہ کہنہ

نزلہ کہنہ مایوس العلاج کے واسطے مفید ہے۔ اگر اوّل کوڑی کو سُرخ کر کے اُس سے داغ دیں اور پھر شیر آک جاری کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

(۸) پستان کے نیچے شرط لگا کر دودھ لگانے سے اور ایک ماہ تک جاری رکھنے سے پستان کے سرطان کو مُفید ہے۔ اور اس کے عود کر آنے کو مفید ہے۔

(۹) استسقاء طبلی و زقی کے واسطے پانچ مقامات (فم معدہ۔ جگر۔ تلی۔ قعر معدہ بالائے ناف) پر شرط لگا کر شیر آک ٹپکانا فائدہ بخش ہے۔

(۱۰) سبابہ (انگشت شہادت) اور ابہام (انگوٹھا) کے درمیان شرط لگا کر شیر آک لگائیں۔ اور چند روز جاری رکھیں۔ طحال کی سختی اور تمام اندرونی ورموں کو فائدہ ہوتا ہے۔ (دائیں ہاتھ کی سبابہ اور ابہام کے درمیان عمل کریں)

(۱۱) دائیں ہاتھ کی خنصر (چھوٹی انگلی) اور بنصر (بڑی انگلی و چھوٹی انگلی کے درمیان کی انگلی) کے درمیان رگ اسیلم پر شرط لگا کر شیر آک سے تر کریں اور چند روز تک عمل جاری رکھیں۔ اس سے بواسیر، صلابت طحال بائیں طرف کے ورم خصیہ کے واسطے مفید ہے۔ اور بائیں ہاتھ کی اسیلم پر بدستور عمل کرنے سے جگر کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے۔ صلابت دور ہو جاتی ہے اور نیز دائیں طرف کے خصیہ کا ورم زائل ہو جاتا ہے۔

(۱۲) کہنی پر چار انگشت اوپر بدستور عمل کریں۔ اور چند روز تک جاری رکھیں مخالف جانب کے ورم صلبہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی اگر دائیں ہاتھ کی کہنی پر عمل کریں تو بائیں طرف کے ورم صلبہ کو فائدہ ہوگا۔ اور اگر بائیں طرف عمل کریں تو دائیں طرف کے ورم صلبہ کو فائدہ ہوگا۔

(۱۳) دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کے نیچے ایک رگ ہے۔ جس پر شرط لگا کر شیر آک سے تر رکھنے اور چند روز تک عمل جاری رکھنے سے ورم خصیہ اور فتق مخالف جانب کا دور ہوتا ہے۔ اگر مرض دونوں جانب ہو تو دونوں ہاتھوں کی رگ پر عمل کریں۔

(۱۴) کہنی پر برحاق وسط چند شرط لگا کر شیر آک سے تر کر کے چند روز جاری رکھیں

وجع الورک (کولھے کا درد) کو آرام ہوجائیگا۔

(۱۵) بغول دُبن ران راست کے کچھ اوپر شرط لگا کر شیر آک سے تر کرکے چند روز جاری رکھیں خراج جگر (جگر میں پیپ پڑنے) کے واسطے مفید و مجرب ہے

(۱۶) مغابن دُبنِ ران میں بدھ کے اوپر جو پُرانی اور سخت ہو اور علاج سے مایوس ہو گئے ہوں۔ چند شرط لگا کر شیر آک سے تر کرکے چند روز تک جاری رکھیں۔ اس سے بدھ موجودہ زائل ہوجائیگی۔ اور پھر عود نہیں کریگی۔

(۱۷) گھٹنے کے جوڑ پر بدستور شیر آک استعمال کرنے سے درد و ورم دور ہوجاتا ہے۔

(۱۸) پنڈلی کی متورم ہڈی پر اس ورم کو ریح الشوکہ بھی کہتے ہیں شرط لگا کر اور دودھ آک لگا کر چند روز جاری رکھنے سے ورم اور درد کو آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۹) ٹخنہ پر شرط لگا کر شیر آک سے تر کرنا اور چند روز تک جاری رکھنا۔ عرق النساء نقرس۔ حبس حیض۔ بول الدم۔ دوالی۔ قروح خبیثہ مادر صبور عتیقہ کیواسطے مجربات سے ہے۔

(۲۰) صافن و ٹخنہ پر شرط لگا کر شیر آک سے ترکرکے چند روز تک جاری رکھیں۔ دماغی۔ پرانے مرضوں خصوصاً مالیخولیا۔ اختناق الرحم اور ارطمش۔ عرق النساء اور ٹخنے کے پُرانے اور سخت درد کے واسطے خواہ سوداوی ہو خواہ بلغمی نہایت مفید ہے۔

(۲۱) گھٹنے کے نیچے مابض یا عرق النساء پر بدستور عمل کرنے سے نہایت شدید زخموں کو فائدہ ہوتا ہے۔ دونوں کولھوں اور پنڈلیوں پہ بدستور عمل کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۲) پیر کے نر انگوٹھے کے سر پہ بدستور عمل کرنا اشد شدید۔ ورم خصیہ فتق کے واسطے مجربات سے ہے (اگر دائیں طرف کے انگوٹھے پر عمل کریں تو بائیں طرف امراض مذکورہ کو آرام ہوگا اور اگر بائیں طرف کے انگوٹھے پر استعمال کریں۔ تو

دائیں طرف کے امراض کو۔

۲۳۔ پیر کی انگشتِ خنصر کے سر پر شرط لگا کر شیر آک لگانے سے اور چند روز تک جاری رکھنے سے مخالف جانب کے ورم خصیہ۔ فتق مزمنہ بالوسہ کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔

۲۴۔ ایڑھی پر پچھنے لگا کر شیر آک ٹپکانے سے اور چند روز تک عمل جاری رکھنے سے پرانے حیض۔ نقرس۔ احتباس حیض۔ بول الدم۔ عرق النساء۔ دوالی۔ شبوراتِ خبیثہ کے واسطے مفید ہے۔

۲۵۔ مقعد پر شیر آک لگانے سے بواسیر کے مسے قطع ہو جاتے ہیں اور دوبارہ عود نہیں کرتے۔ اور کچھ مدت تک جاری رکھنے سے مالیخولیا اور خیالات فاسدہ دور ہو جاتے ہیں۔

۲۶۔ ذکر کو کسی کھردری چیز سے رگڑ کر یا ہلکی ہلکی شرط لگا کر شیر آک ٹپکائیں۔ کچھ دنوں تک جاری رکھیں۔ اور بتکرار عمل کریں۔ جلق زدہ مرد کے واسطے عجیب و غریب ہے۔

شیر آک کے اس مخصوص طریق استعمال کے بعد اب ہم دوسری ترکیبیں اور نسخے لکھتے ہیں۔ جن میں شیر آک بطور جزو اعظم کے پڑتا ہے

روئی کا پھایہ شیر آک سے تر کر کے فرزجہ بنا کر استعمال کرنے سے مردہ حمل ساقط ہو جاتا ہے۔

شیر آک میں قدرے گوگل اور کتیرا ملا کر شیاف بنائیں اور مقعد میں حمول کریں۔ امراض بلغمیہ و سوداویہ و ریحیہ کے واسطے مفید ہے۔

روئی کو شیر آک میں تر کر کے خشک کریں اور بتی بنا کر چراغ میں رکھ کر جلائیں اور کاجل لیکر آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھ کے سرد و تر مرضوں میں مفید ہے۔ خصوصاً پلکوں کے بال اُگنے کیواسطے مجربات خفیہ سے ہے۔ گنج کیواسطے بھی فائدہ مند ہے۔

روئی کا پھایہ لیکر تین دن شیر تھوہر سے تر وخشک کریں۔ اس کے بعد شیر آک سے سات مرتبہ تر وخشک کریں۔ اس کے بعد آب برگ پان میں دو مرتبہ تر وخشک کریں اس کے بعد آب زعفران میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں (اگر روئی کا مدبر شدہ پھایہ ۱ تولہ کے قریب ہو تو زعفران ایک ماشہ لیکر پانی بقدر ضرورت میں حل کر کے کام میں لاویں) اسکے بعد کافور ایک ماشہ محلول شدہ میں تر کر کے سوکھائیں۔ اور اس کی بتی قینچی سے کتر کتر کر بنائیں۔ اور چراغ میں روغن خشخاش ڈالکر اس میں بتی رکھکر جلائیں۔ اور کاجل حاصل کریں اس کاجل کو سلائی سے صبح وشام لگانا نزول الماء کے واسطے نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں دیگر امراض رطوبیہ کو بھی فائدہ بخشتا ہے مجربات شریفیہ سے ہے۔

طریق روغن خشخاش نکالنے کا یہ ہے۔ کہ تخم خشخاش خوب باریک پیسکر اس میں قدرے پھٹکڑی و مونیز منقے ملاکر آب گرم کا چھینٹا دے کر گھوٹیں۔ اور روغن علیحدہ کریں۔

شیر آک میں توتیائے سبز کو ایک سوا ایک مرتبہ تر وخشک کر کے یا روئی پر بچھا کر گائے کے گھی میں تر کر کے فتیلہ بنائیں۔ اور چراغ میں گائے کا گھی ڈال کر جلائیں۔ کاجل لیتے جائیں۔ جب تمام فتیلہ جل جائے۔ تو کاجل اور اس جلے ہوئے فتیلہ دونوں کو مانند کجلی باریک پیس کر رکھیں۔ نزول الماء کا مریض سلائی سے* چالیس روز تک استعمال کرے۔ تو یہ نزول الماء کے واسطے قدح (اپریشن) کے قائم مقام ثابت ہوگا۔ اسرار مخفیہ سے ہے۔

شیر آک۔ شیر گاؤ سیاہ۔ شیر گوسفند تینوں کو باہم ملاکر دونوں ہاتھوں پر مل کر شدۃ الغاظ کے ساتھ امساک قوی ہوگا۔

آلہ تناسل کو آب گرم نمک آمیختہ سے دھوکر اور کھردرے کپڑے سے مل کر بقدر ایک ماشہ شیر آکھ۔ ۲ ماشہ روغن گاؤ میں ملاکر لوہے کے دستے سے رگڑ کر مانند مرہم کریں بعد ازاں اس کو بدستور عضو خاص پر استعمال کریں۔ نامرد وجلق زدہ کے واسطے فائدہ مند ہے۔ کجی وغیرہ کو دور کر کے اعصاب کو طاقت بخشے گا۔

طاعون کی گلٹی پر شیر آک طلا کر کے اوپر برگ آکھ باندھیں۔ یا تو تحلیل ہو جائیگی۔ یا پھوٹ کر بہ جائیگی۔

شیرآک ایک جزو۔ گائے کا گھی دو جزو۔ تلوں کا تیل تین جزو تینوں کو رگڑ کر مانند مرہم بنا کر بدستور عضو خاص پر استعمال کریں۔ مجلوق کو نافع ہے۔

شیرآک کو ایک مٹی کے کچے کوزے میں ڈالکر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد کوزے کو توڑ کر خشک شدہ دودھ کو علیحدہ کر کے پیس کر شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے خشک شدہ شیر مذکور لے کر دھوئے ہوئے مکھن میں ملا کر عضو خاص پر ملیں۔ سستی اور خلقی نقائص دور ہوجائینگے۔

شیرآک ایک تولہ کو مکھن گاؤ (ایک سو ایک بار دھویا ہوا) ۵ تولہ میں ملا کر بدن میں مالش کریں۔ تین روز متواتر مالش کریں۔ سرد پانی سے غسل اور استنجا کرنے سے پرہیز رکھیں۔ خشک اور تر کھجلی کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔

روئی کے پھایہ کو شیرآک میں تر کرکے خشک کر کے جلائیں۔ جب جل جائے اوپر سے برتن اوندھا رکھیں تاکہ سفید راکھ نہ ہوجائے۔ اس کے بعد اس کو سرسوں کے تیل میں ملا کر تر و خشک خارش اور پھنسیوں وغیرہ پر تین روز تک ملیں اور غسل نہ کریں۔ نہایت فائدہ ہوگا۔

(نوٹ) اگر شیرآک ایک ہی مرتبہ بہت زیادہ نکالنا چاہیں تو شلخ آک میں شگاف دے کر قدرے گڑ لگادیں۔ صبح کے وقت نکالیں نہایت آسانی سے زیادہ مقدار میں دودھ نکلے گا۔

ہلاس۔ باسمتی چاول شیرآک میں تین مرتبہ تر و خشک کر کے نہایت باریک پیس کر چھان کر شیشی میں رکھیں۔ اس کی ہلاس لینے سے دردسر بلغمی۔ شقیقہ۔ نزلہ و زکام اور مرگی کو فائدہ ہوتا ہے۔

طلائے سہل الحصول۔ اس کے استعمال سے جلق کی کجی و سستی دور ہوتی ہے۔ شیرآک۔ شہد۔ روغن گاؤ۔ تینوں مساوی الوزن لیکر ایک پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں شیشی میں ڈالکر رکھیں۔ روزانہ بقدر ایک ماشہ بدستور استعمال کریں نہایت فائدہ بخش ہے۔

مالش برائے وجع المفاصل:۔ شیر آک ایک تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ۔ روغن کنجد ۴ تولہ سورنجاں تلخ ۳ تولہ (باریک شدہ) سب کو کھرل کر کے رکھیں۔ بروقت ضرورت گرم کر کے جوڑوں پر مالش کریں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔

دوا۔ دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے ورم کے واسطے نہایت مفید ہے۔

شیر آک۔ نمک شیشہ۔ دونوں مساوی الوزن لیکر کوزہ گلی میں ڈالکر اس کا مُنہ بند کر کے چار گھنٹہ تک اُپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکالیں۔ نمک جل کر سیاہ ہوجائیگا۔ اس کو نکال کر پیس کر شیشی میں بھر لیں۔ درد دانت اور مسوڑھوں کے ورم و درد پر ذرا سا کسی منجن میں ملا کر ملنے سے تمام ناقص رطوبت دور ہوکر آرام ہوجائیگا۔

دوا برائے ضیق النفس اور سرفۂ بلغمی مُفید و مجرب ہے۔ اجوائن کو شیر آک میں چند مرتبہ تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد مناسب کھانے سے دمہ اور بلغمی کھانسی کو آرام ہوگا۔

اکسیر نقرہ۔ سم الفار کی ڈلی لیکر شیر آک میں تر کریں۔ بعد ازاں اس ڈلی کو گائے کے گوبر میں ملفوف کر کے کوئلوں کی آگ میں رکھیں۔ تاکہ گوبر جل جائے۔ اس کے بعد نکال کر پھر بدستور ڈلی کو شیر آک میں تر کر کے گوبر میں ملفوف کر کے آگ میں رکھیں اسی طرح ایک سو بیس مرتبہ تشویہ دیں۔ سنکھیا مثل موم نرم ہوجائیگا۔ اگر اس کو قدرے لے کر تانبہ کو پگھلا کر اس کے اوپر ڈالیں سفید ہوجائیگا۔

شیاف ناسور کے واسطے۔ از حد فائدہ مند ہے۔ شیر آک۔ شیر تھوہر میں دار ہلد پیس کر شیاف بنائیں اور ناسور کے اندر رکھیں۔ نہایت مفید ہے۔

شیر آک کو شہد کے ہمراہ ملا کر لگانے سے مُنہ کے بادی کے چھالے دور ہوتے ہیں۔

شیر آک دو رتی میں ½ رتی افیون ملا کر دن میں دو تین مرتبہ دینے سے اسہال دور ہوجاتا ہے۔

شیر آک کے طلا کرنے سے نہروے (ناروا) کا کام دو ہوجاتا ہے۔

شیر آک میں ۴ تولہ گیہوں تین روز تک مٹی کے کوزے میں بھگوئیں اسکے بعد مُنہ بند

کرکے گلحکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد ایرنے اوپلوں کی آگ میں رکھیں سرد ہونے پر نکال کر گیہوں سوختہ باریک شدہ میں ۴ تولہ گڑ ملا کر ایک ایک تولہ کی گولیاں بنائیں روز صبح کے وقت ایک گولی کھانے سے کھانسی اور دمہ دور ہوجاتے ہیں۔

سانپ کا زہر دور کرنے کے واسطے مقام گزیدہ پر شیر آک ٹپکائیں۔ جبتک بدن میں زہر رہے گا۔ دودھ جذب ہوتا رہے گا۔ جب دودھ جذب نہ ہو ٹپکانا بند کریں بدن سے زہر بالکل صاف ہوجائیگا۔

بھڑ اور بچھو کے ڈنگ زدہ مقام پر بھی شیر آک لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

شیر آک دو حصہ میں ایک حصہ گھی ملا کر آنچ پر رکھکر لکڑی سے خوب رگڑیے جب دودھ جل کر صرف گھی رہ جائے۔ تب اتار کر رکھ چھوڑیں۔ اس روغن کی مالش سے عضو خاص کی کمزوری دور ہوکر طاقت و توانائی آتی ہے۔

شیر آک ۱۰ تولہ۔ شہد خالص ۱۰ تولہ دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے اس قدر رگڑیں۔ کہ اس قدر لیس پیدا ہوجائے۔ کہ کڑاہی دستہ کے ساتھ اٹھنے لگے۔ بعدازاں اس میں افیون ۴ ماشہ ملا کر گھوٹیں۔ جب اچھی طرح مل جائے چینی یا کانچ کے برتن میں چھوڑیں۔ حشفہ اور سیون بچا کر ...... طلا کریں۔ اوپر سے برگ پان باندھ کر ایک پہر تک بیٹھا رہے۔ پھر اس کو کھول کر گھی اکیس مرتبہ دھویا ہوا اس کے اوپر مالش کریں۔ تین روز کے استعمال سے پوری قوت پیدا ہوگی۔

سگ گزیدہ مقام پر بھی شیر آک لگانا مفید ہے۔

روغن۔ جو کہ مجلوق و مفارج الذکر کے واسطے مفید ہے۔ لونگ آک۔ لونگ۔ عاقرقرحا بچھناگ۔ نیلیہ۔ بیر بہوٹی ہر ایک ۱ تولہ کو شیر آک میں تین روز کھرل کرکے کپڑے کو تیل سے بھگو کر اس کے اوپر پھیلائیں۔ اور بتی بنا کر لوہے کی سیخ پر رکھکر اس کے دوسرے سرے میں آگ لگائیں۔ نیچے چینی کا پیالہ رکھیں۔ تاکہ قطرہ قطرہ روغن ٹپکتا رہے اس روغن کو بقدر ایک رتی برگ پان یا منقّے میں رکھکر کھلائیں۔ مقوی اور ممسک ہے۔ اور نیز بدستور عضو پر مالش کریں۔ نہایت مقوی ہے۔ روغن دیگر مجلوق مفلوج الذکر کیواسطے مفید ہے کھانے اور لگانے دونوں

طرح استعمال کیا جاتا ہے

عاقرقرحا۔ لونگ۔ آک۔ بھلاوہ۔ مغز نارجیل۔ بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ سب کو بچھناگ تیلیہ اور بچھناگ سفید ہر ایک ۶ ماشہ سب کو شیر آک مروق شدہ میں ایک ہفتہ تک کھرل کر کے بذریعہ آتشی شیشی بدستور روغن کشید کریں۔ یہ روغن نصف رتی سے ایک رتی تک برگ پان یا منقیٰ میں رکھکر کھلائیں۔ اوپر سے شیر گاؤ پلائیں۔ جملہ امراض بلغمی کے واسطے اکلاً و طلاءً مستعمل اور مفید ہے۔

دیگر جملہ امراض۔ مذکورہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ سم الفار سفید سم الفار زرد ہڑتال ورقی مینسل۔ بھلانوہ۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوٹی۔ خراطین ہر ایک ۳ تولہ۔ جدوار ۶ ماشہ سب کو شیر آک سے ایک ہفتہ تک پیس کر بذریعہ آتشی شیشی کشید کریں۔ اور بقدر نصف رتی بلکہ بقدر ایک چاول برگ پان یا منقےٰ میں رکھ کر کھلائیں اور قدرے .... پر مالش کر کے اوپر برگ ارنڈ باندھیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ کبھی بغیر روغن نکالے بھی بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ اس کے کھانے سے پرہیز کریں تو اچھا ہے۔ کیونکہ نہایت تیز دوا ہے

روغن دیگر۔ فالج۔ وجع المفاصل۔ تشنج۔ رطب جلق زدہ اور دیگر امراض بلغمیہ کے واسطے شدید التاثیر ہے۔ شیر آک ایک تولہ شہد ۲ تولہ۔ روغن ارنڈ۔ روغن کنجد ہر ایک ۳ تولہ۔ عسل بلادر ۶ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ سب کو ایک روز کھرل کر کے رکھیں۔ بقدر ایک عضو ماؤف پر مالش کر کے اوپر برگ ارنڈ یا برگ آک باندھیں۔ ہفتہ تک متواتر استعمال کریں۔

دیگر مجلوق مفلوج الذکر کے واسطے قوی النفع ہے۔ شیر آکھ۔ شیر تھوہر ہر ایک ۱ تولہ۔ شہد خالص ۲ تولہ۔ شہد بھلانوہ ۳ تولہ۔ روغن گاؤ ۴ تولہ سب کو ۴ پہر کھرل کر کے رکھیں۔ بقدر ایک ماشہ بدستور عضو خاص پر مالش کر کے اوپر برگ آکھ باندھیں ہفتہ تک استعمال کریں۔

دیگر۔ فوائد مذکورہ بالا۔ مجربات خفیہ سے ہے۔ شیر آکھ۔ سم الفار سفید مشک خالص ہر ایک ۲ ماشہ روغن گائے ۳ تولہ سب کو سحق بلیغ کر کے رکھیں۔ بروقت

ضرورت عضو خاص پر ضماد کرکے اوپر برگ ارنڈ باندھیں۔ اس کے متواتر ایک ہفتہ استعمال کرنے سے مرد کامل بن جائیگا۔

ہلاس۔ دردسر۔ شقیقہ۔ شقیقۃ العین۔ نزلہ کہنہ۔ لقوہ۔ فالج۔ نزول الماء وغیرہ امراض رطوبی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اسرار مخفیہ سے ہے۔

چاول سفید۔ توتیائے سبز۔ فرکچور ہر ایک ۲ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ تمام کو پیسکر ایک برتن میں ڈالکر شیر آکھ سے تر کریں اور سایہ میں خشک کریں اسی طرح دو مرتبہ اور تر و خشک کرکے قدرے آگ پر بھونیں۔ اس کے بعد خوب باریک پیسکر سحق بلیغ کرکے شیشی میں رکھیں بروقت ضرورت ہلاس لیں یا روغن بادام یا شیر عورت میں حلکر کے سعوط کریں۔

ہلاس دیگر۔ جملہ دماغی مرطوب امراض کے واسطے مفید ہے۔ خصوصاً شقیقہ۔ شقیقۃ العین۔ نزول الماء کے واسطے معمولات و مجربات صدریہ سے ہے نزول الماء کو تین روز میں آرام ہوتا ہے۔ ہلاس سُرخ کے نام سے موسوم ہے۔ سفوف اینٹ باریک شدہ کو شیر آکھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں اور بحساب فی تولہ لونگ ۳۶ عدد باریک پیسکر ملائیں۔ اور خوب باریک پیسکر شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک دو رتی لیکر ناک میں چڑھائیں۔ اگر بجائے اینٹ کے چاولوں کو شیر آکھ میں تر و خشک کرکے ہلاس بنائیں تو بلیغ النفع ہوجائیں۔

ہلاس دیگر۔ جملہ امراض دماغیہ و نزلیہ شقیقۃ العین۔ نزول الماء کے واسطے معمولات و مجربات خفیہ سے ہے۔ جنگلی ایرنوں کی راکھ کو شیر آکھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں اور بدستور ہلاس بناکر استعمال کریں۔ اگر چوتھائی وزن پوست ریٹھہ اور وج ترکی باریک شدہ ملاکر بدستور عمل کریں۔ تو نہایت قوی اور سریع النفع ہوجائے۔

ہلاس دیگر۔ دردسر۔ شقیقہ۔ نزلہ کہنہ وغیرہ امراض مزمنہ اور نزول الماء کے واسطے نہایت مفید ہے۔ گیہوں کو شیر آکھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں اور سحق بلیغ کرکے ہلاس بنائیں یا روغن بادام یا شیر عورت میں حل کرکے سعوط بنائیں۔

ہلاس دیگر:۔ فالج ولقوہ۔ درد سر۔ شقیقہ۔ نزول الماء کے واسطے قوی النفع اور بےنظیر ہے۔ ثمر کٹائی خورد۔ برگ تلسی۔ برگ کشمیری۔ برگ آکھ چاروں کی راکھ مساوی الوزن لیکر شیر آکھ میں ترکر کے خشک کریں اور باریک پیسکر شیشی میں رکھیں اگر پیستے وقت بالچھڑ ناگر موتھ برگ کشمیری چوتھائی وزن ملاکر باریک پیسکر رکھیں تو قوی النفع ہوجائے۔ جوزہ بطور ہلاس سونگھیں۔ خواہ روغن بادام یا شیر عورت میں حل کرکے سعوط کریں۔

دوا۔ جوکہ جملہ امراض باردہ بلغمیہ خصوصاً نزلہ کہنہ۔ فالج ولقوہ۔ رعشہ تشنج رطب۔ خدر گی از ضیق النفس۔ سرفہ بلغمی وغیرہ کے واسطے نہایت مفید ومجرب ہے۔

ایک عدد نارجیل سالم لیکر اس میں قدرے سوراخ کرکے اس میں شیر آکھ بھر دیں۔ اور اس کے اوپر آٹا گیہوں کا لپیٹ کر اپرنے اپلوں کی آگ دیں۔ یہانتک کہ جلکر سیاہ ہوجائے۔ اس کے بعد نکالکر آٹا سوختہ دور کریں اور نارجیل اور اس کے اندر کے دودھ سوختہ کو خوب سحق بلیغ کرکے شیشی میں رکھیں ایک رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی یا برگ پان میں رکھکر کھلائیں۔

دوائے دیگر۔ جملہ امراض باردہ بلغمیہ خصوصاً ضیق النفس۔ سرفہ کہنہ کے واسطے مجربات خفیہ سے ہے۔ گل تمباکو (جوکہ چلم سے جلنے کے بعد نکلتا ہے) ۳ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقی۔ بچھناک تیلیہ ہر ایک ا تولہ سب کو شیر آکھ سے تین روز کھرل کرکے قرص باندھکر مٹی کے کوزے میں رکھکر منہ بند کرکے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اس کے بعد سرد ہونے پر نکال لیں۔ اسی طرح تین مرتبہ تسحیق تکلیس کریں۔ اس کے بعد پیسکر شیشی میں رکھیں۔ بقدر ایک رتی مکھن یا بالائی یا پتاشہ میں ڈالکر کھلائیں۔

دوائے دیگر۔ برسوت۔ سنپات۔ ہمیان بلغمیہ۔ اوجاع مفاصل کے واسطے شدید التاثیر ہے۔ عاقر قرحا۔ مرچ سیاہ۔ تخم دھتورہ سفید۔ گل تمباکو (جوکہ چلم سے جلنے کے بعد نکلتا ہے) ہر ایک ۲ تولہ سب کو شیر آک سے ایک ہفتہ کھرل کرکے مٹی کے کوزے میں رکھکر ۵ سیر جنگلی اوپلونکی آگ دیکر نکال لیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کم از کم تین مرتبہ عمل کریں اس کے بعد پیسکر شیشی میں رکھیں نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا منقےٰ یا پان میں رکھکر کھلائیں۔

دوائے دیگر:- جملہ امراض مذکورۃ الصدر خصوصاً ضیق النفس۔ سُرفہ مزمنہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔

برگ آکھ چالیس عدد۔ نمک سیاہ ۵ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ۔ تینوں کو ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈالکر شیر آکھ سے بھر دیں اور مُنہ بند کرکے گل حکمت کریں۔ خشک ہوتے پر ۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اس کے بعد پھر شیر آکھ میں ایک روز کھرل کرکے قرص باندھکر مٹّی کے کوزے میں رکھکر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر باریک پیسکر رکھیں نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا پان میں رکھکر کھلائیں نہایت مفید ہے۔

دوائے دیگر:- ضیق النّفس۔ سُرفہ مزمنہ۔ استسقاء۔ سوء القینہ۔ ضعف جگر۔ پرسوت نسواں۔ وجع المفاصل و ورم بلغمی و ریاحی کے واسطے فوائد عظیم رکھتا ہے۔

گل تمباکو (جو کہ چلم سے جلنے کے بعد نکلتا ہے)۔ برگ آکھ خشک ہر ایک ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ بچھناک تیلیہ۔ بچھناک سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ سفید۔ جائفل۔ کاکڑا سینگی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۶ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھانکر ایک ہفتہ شیر آکھ میں کھرل کرکے قرص باندھکر مٹّی کے ظرف میں رکھکر ۷ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر شیر آکھ میں ۶ روز کھرل کرکے ۶ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اسکے بعد ۵ روز شیر آکھ میں کھرل کرکے ۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح بتدریج گھٹتے گھٹتے ایک روز کھرل کرکے ایک سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیکر نکال لیں۔ اس کے بعد پیسکر شیشی میں رکھیں ایک چاول سے نصف رتی تک مکھن یا بالائی یا منقے یا پان میں رکھکر کھلائیں۔

دوائے دیگر۔ ہضم طعام۔ کسر ریاح۔ باؤ گولہ۔ معدہ و آنت۔ ضیق النفس و سُرفہ مزمنہ۔ استسقاء و طحال کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔

نمک سیاہ نمک ہندی ہر ایک ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ نخود بریاں ہر ایک ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر شیر آکھ میں تر کرکے مِٹّی کے کوزے میں ڈالکر گل حکمت

کر کے جنگلی اپلوں کی آگ دیکر سرد ہونے پر نکال لیں۔ بقدر ایک رتی مکھن یا پان یا منقے میں رکھکر کھلائیں۔

دوائے دیگر۔ ہاضم طعام ہے۔ اور کسر ریاح۔ بائوگولہ کے واسطے مجربات خفیہ سے ہے۔ نمک طعام ایک سیر کو جو کوب کر کے شیر آکھ میں تر کر کے مٹی کے کوزے میں ڈالکر منہ بند کر کے چار سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیکر نکال لیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ اس کے بعد سرکہ انگوری یا قندی تند میں تر کر کے بدستور تین مرتبہ آگ دیں بعد ازاں اسی طرح تین مرتبہ آب لیموں اور سرکہ جامن میں تر کر کے آگ دیں۔ اس کے بعد سحق بلیغ کر کے شیشی میں رکھیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ بلکہ دو ماشہ تک بعد طعام کھلائیں۔

تریاق مارگزیدہ:۔ خواہ سانپ کیسا ہی خطرناک ہو۔ اُس کے کاٹتے ہی یہ دوا بقدر ایک رتی لعاب دہن میں حل کر کے مقام گزیدہ پر چند شرط لگا کر مل دیں اور زخم کے اردگرد خوب مضبوط باندھکر اور شرط لگا کر اس کے اردگرد بھی دوا مل دیں۔ تاکہ زہر بدن میں سرایت نہ کرنے پائے اسکے بعد زخم سینگی بار بار کھینچیں۔ ایک پہر یا ایک دن یا اس سے کم و بیش عمل جاری رکھیں (سانپ کے مہلک و غیر مہلک ہونے کے اعتبار سے) اگر زہر بدن میں اثر کئے ہوئے ہو۔ اور مریض کی حالت خراب ہو گئی ہو۔ تو یہی دوا بقدر ایک رتی پانی میں حل کر کے پلائیں قے اور اسہال کے ذریعہ مادہ سمی زائل ہو جائیگا۔ اگر کسی عضو پر کبودی یا سُرخی کے ظاہر ہوں تو فوراً اُسی عضو پر شرط لگا کر اُس کے اوپر دوا حل کر کے ملیں تاکہ زہر دوسری جگہ نہ جائے۔

نسخہ:۔ بیج لکوڑہ ۴ تولہ۔ مونڈی جو کہ برسات میں ایک پھول ہوتا ہے چار عدد گھونگچی سفید چار عدد از چوب بلہ یہ چار عدد۔ ایلوا۔ پھٹکری ہر ایک ۴ ماشہ تمام چھ دوا ہیں۔ ان کو باریک پیسکر شیر آکھ میں تین مرتبہ سایہ میں تر و خشک کریں۔ اسکے بعد پیسکر شیشی میں رکھیں۔ بر وقت ضرورت استعمال کریں۔

تریاق دیگر مارگزیدہ کے واسطے مخصوص ہے:۔ تخم بچھوا بوٹی چار عدد۔ حقہ کی نے کا کیٹ ۶ ماشہ۔ بچھناک تیلیہ۔ مرچ سیاہ۔ گھونگچی سفید۔ توتیا سبز

چوک - پھٹکری - نوشادر - بابچی ہر ایک ۲ ماشہ - سم الفار سفید ڈیڑھ ماشہ جملہ گیارہ دوا ہیں - ان کو سحق بلیغ کر کے شیر آکھ میں تین مرتبہ سایہ میں تر و خشک کریں اسکے بعد باریک پیسکر شیشی میں رکھیں - بقدر ایک رتی لعاب دہن میں حل کر کے مقام گزیدہ پر شرط لگانے کے بعد ملیں - نیز بقدر ایک رتی کھلائیں - اگر بیہوش ہو تو دودھ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں - نیز قدرے بطور ہلاس سونگھیں یا سعوط کریں ہوش میں آجائیگا - اور قے و اسہال کے ذریعہ مادہ سمی دفع ہو جائیگا - اگرچہ مایوس العلاج ہو فضل خدا سے اچھا ہو جائیگا -

تریاق دیگر :- مار گزیدہ کے واسطے مخصوص ہے اور تریاق الدماغی کے نام سے موسوم ہے -

سنکھ کلاں - افیون - توتیائے سبز - ایلوا - پھٹکری سفید - برادہ کچلا مدبرہ نوشادر حقہ کی کیٹ - آٹھوں ادویہ مساوی الوزن لیکر سحق بلیغ کر کے شیر آکھ میں تر کر کے خشک کریں - اسی طرح تین مرتبہ کریں - اس کے بعد باریک پیسکر رکھیں - اسکے بعد بروقت ضرورت ولگاً و اکلاً استعمال کریں -

(**نوٹ**) سانپ کے بعض اقسام ایسے ہیں - کہ انکے کاٹنے سے مثل خناق کے حالت ہو جاتی ہے - کوئی چیز گلے سے نیچے نہیں اترتی - مسامات بدن اور ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے - اس کے واسطے فصد ہفت اندام کھولیں - اور طاقت کے موافق خون لیں - اس کے بعد مذکورہ ادویہ تریاقیہ استعمال کریں -

کشتہ جات جن میں شیر آکھ استعمال ہوتا ہے۔

کشتہ سم الفار - آتشک اور قرحۂ سوزاک کہنہ کے واسطے نہایت مفید ہے - قوت باہ کے واسطے بوڑھوں اور بلغمی مزاجوں کے واسطے مفید ہے -

سم الفار کی سالم ڈلی بقدر ۱ تولہ لیکر بیس روز تک شیر آکھ میں بھگوئے رکھیں تیسرے روز شیر آکھ تازہ ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد تھوہر خاردار کے پھل ۴۰ تولہ کا شیر تھوہر میں نغدہ بناکر اس کے درمیان سنکھیا مذکور رکھیں۔ اوپر سے گل حکمت چار مرتبہ کرکے خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بوقت ضرورت بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھکر کھلائیں۔ کہنہ سے کہنہ مرض آتشک نیست و نابود ہوجائیگا۔ قرحہ سوزاک کے واسطے بھی مجرب ہے۔ ترشی۔ مچھلی۔ مرچ سُرخ اور دیگر گرم اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

دیگر۔ سنکھیا سفید کو گلگل کے رس میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر خوب خشک کرلیں اس کے بعد ٹکیہ کو شیر آکھ میں تر کرکے ایک آکھ کے پتے میں لپیٹیں اور ایک گلگل کے اندر شگاف دیکر رکھدیں۔ اس کے بعد اس کے اوپر یکے بعد دیگرے اکیس کپر وٹی کریں جب بالکل خشک ہوجائے۔ ۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں سم الفار شگفتہ ہوگا۔ اگر اس کشتہ کو بقدر ایک چاول دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔ تو مریض استسقاء کو بہت مفید ہوگا۔ درد شکم کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

کشتہ سنکھیا دیگر:۔ سنکھیا ۱ تولہ کو ایک روز کانجی میں کھرل کرکے اگلے روز بچھناک کے کاڑھے میں کھرل کریں (بچھناک ۱ تولہ کو ۲ چھٹانک پانی میں اوٹاکر خوب گاڑھا کرلیں) پھر ایک روز شیر آکھ۔ شیر تھوہر۔ آب دھتورہ۔ آب کنیر۔ گھونگچی کے جوشاندہ۔ آب افیون (۲ رتی افیون ۱ تولہ پانی میں حل کریں۔) آب بجھیرا بوٹی ہر ایک میں علیحدہ علیحدہ بحصہ سدی کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بناکر سُکھالیں اور ایک پیالہ میں رکھیں۔ دوسرا پیالہ اس کے اوپر اوندھا رکھیں اور خوب اچھی طرح بند کرکے چولھے پر رکھیں۔ نیچے نرم آگ جلائیں۔ اوپر کے پیالہ پر کپڑا بھگو کر رکھیں ۲ پہر میں سنکھیا کے جوہر اُڑ کر اوپر کے پیالہ کو جالگیں گے۔ ہوشیاری سے نکالکر شیشی میں رکھیں خوراک بقدر چاول پتاشہ میں ڈالکر دیں۔ اوپر سے دودھ مصری ملا ہوا پئیں ایک روز ہی کے استعمال سے چوتھیا بخار زائل ہوجائیگا۔

دیگر سنکھیا کی ڈلی ۵ تولہ لیکر اس کو ایک پیالہ میں رکھیں اور اُس کے اوپر دودھ آکھ کا چوپہ دیں۔ اگلے دن دودھ آکھ خشک ہو جائیگا۔ پھر اور تازہ چوپہ دیں۔ اسی طرح ۲۰ دن کریں۔ اس کے بعد خشک شدہ دودھ علیحدہ کر کے سنکھیا کی ڈلی نکالیں اور ادرک ۱۰ تولہ کو باریک کر کے درمیان میں ڈلی رکھکر اوپر سے مُلتانی مٹی کا لیپ کریں۔ ڈیڑھ پاؤ پر اسنے اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح بیس آنچ دیں۔ نہایت اعلےٰ درجہ کا کُشتہ تیار ہو جائیگا ضعف باہ۔ آتشک۔ جذام سب امراض کو مُفید ہے۔ خوراک ایک چاول بدرقہ مناسب سے۔

کشتہ سنکھیا:۔ سنکھیا سفید کی ایک ڈلی بقدر ۱ تولہ لیکر اُس کو شیر آکھ میں ۵ روز تر رکھیں۔ دودھ سوکھنے نہ پائے۔ بعد ۵ روز کے سنکھیا کی ڈلی دودھ سے نکالکر نمک خوردنی ایک پاؤ کے درمیان ایک کوزہ میں رکھکر دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن۔

جوہر سم الفار دافع آتشک:۔ سنکھیا سفید ۹ تولہ کو شراب میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ جو جوہر اڑیں اُن کو دودھ آکھ میں کھرل کر کے پھر جوہر اڑائیں۔ اس دفعہ کے جوہر کھٹکل بوٹی کے رس میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ ہر ایک کھرل کرنے والی دوائی کے رس کا وزن سنکھیا سے ۳ گنا ہونا چاہیئے۔ تیسری مرتبہ کے برآمد شدہ جوہر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بقدر ایک چاول ۳ تولہ مکھن کے ہمراہ کھلائیں۔ تین روز میں آرام ہو جائیگا۔

کشتہ سم الفار برائے آتشک و دمہ کہنہ نہایت مفید ہے:۔ سم الفار بقدر ۲ تولہ لیکر شیشی میں ڈالکر اس قدر شیر آکھ ڈالیں کہ ڈلی غرق رہے۔ اس کے بعد مُنہ بند کر کے زمین میں اکیس روز تک دفن رکھیں۔ بعدہٗ چرچٹہ کی راکھ ۲ سیر لیکر نصف راکھ کڑاہی میں بچھا کر اُس پر سم الفار رکھکر باقی ماندہ نصف راکھ بطور لحاف دبکر اوپر سے دو سیر ریت ڈالکر چولھے پر رکھیں اور کامل ۳ پہر تک آگ جلاتے رہیں۔ ریت کے اوپر چند دانہ گندم ڈالدیں۔ جب دانے بخوبی خاکستر ہو جائیں۔ آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے کھولکر اندر سے سم الفار کُشتہ شدہ نکال لیں۔ سفید رنگ کُشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک ۱ چاول سے ۲ چاول تک بدرقہ مناسب سے۔

کشتہ سم الفار۔ آتشک۔ سوزاک۔ قرحہ۔ ناسور۔ خنازیر اور دیگر امراض خبیثہ کے واسطے مفید ہے۔ سم الفار ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک لیکر ایک ہفتہ تک شیر آکھ میں بھگو رکھیں مگر ۸ پہر کے بعد شیر تازہ بدل دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس سے نکالکر ایک ہفتہ شیر تھوہر خاردار میں بھگو رکھیں۔ اسی طرح یہ دودھ بھی بدل دیا کریں اس کے بعد کھرل میں ڈالکر توتڑی بوٹی کے ۸ تولہ مقطر شدہ پانی میں کھرل کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ غلولہ بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد برگ توتڑی تازی بقدر ۲ تولہ کوٹکر نغدہ بناکر اس میں سم الفار کا غلولہ بناکر رکھکر یکے بعد دیگرے تین مرتبہ گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد بکری کی مینگنی ۳ سیر کی آگ میں رکھیں۔ جب سرد ہو جائے۔ تو آہستہ سے نکالکر رکھیں برنگ سفید باوزن کشتہ تیار ہوگا۔ خوراک نصف چاول مکھن میں دیں اور مرض دمہ کے لئے منقا میں رکھکر گولی بناکر سالم نگل جائیں۔ اوپر سے قدرے عرق گلاب نوش کریں۔

دیگر سنکھیا ۱ تولہ لیکر ایک ہفتہ آکھ کے دودھ میں بھگوئیں۔ پھر چار روز شیر دودہی کلاں میں بھگوئیں۔ پھر آدھ پاؤ دودھی کلاں کے نغدہ میں رکھکر تین کپڑوٹی کرکے نرم آگ سے پکائیں۔ مثل کھیل مکئی کے شگفتہ ہو جائیگا۔ قوت باہ وغیرہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا:۔ سنکھیا سفید ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ پارہ ہر ایک ۳ ماشہ ان کو آکھ کے دودھ میں چار پہر کھرل کرکے غلولہ بنائیں۔ اور بوتہ گل حکمت شدہ میں رکھکر بارہ سیر اوپلوں کی کرسی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ قوت باہ اور آتشک کے واسطے نہایت مفید ہے۔

دیگر سم الفار ۱ تولہ کو شیر آکھ نصف سیر میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس پر دو چھٹانک سوت لپیٹ کر ایک محفوظ جگہ میں آگ لگا دیں کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر۔ سنکھیا سفید۔ ۵ دودھ آکھ ۱۰ تولہ۔ پھٹکری سفید کا سفوف ۱۰ تولہ اول سنکھیا سفید کی ڈلی توے آہنی پر رکھکر اس کے نیچے آگ جلائیں۔ اور دودھ آکھ کا چویہ دیتے رہیں اور سنکھیا کی ڈلی کو اُلٹتے پلٹتے بھی رہیں۔ جب تمام دودھ سوختہ ہوجائے تو سرد کرکے ایک لوہے کی کٹوری میں پھٹکری کا سفوف نیچے اوپر رکھکر درمیان میں سنکھیا کی ڈلی رکھیں اور آگ پر رکھکر پھٹکری کا پانی جلائیں۔ جب پھٹکری کا تمام پانی سوختہ ہوجائے۔ تو آگ سے اُتار کر پھٹکری علیحدہ کردیں۔ اور سنکھیا کو باریک پیسکر شیشی میں رکھیں۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں رکھکر کھلائیں قوت باہ۔ سوزاک و آتشک کے واسطے نہایت مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا:۔ سنکھیا ۴ تولہ۔ تل سیاہ ۱۰ تولہ۔ شیر مدار ۱۰ تولہ۔ تل کوٹکر شیر مدار ملاکر نغدہ بنائیں اور اس میں سنکھیا رکھکر گل حکمت کرکے ۴ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں جب گل حکمت سُرخ ہوجائے فوراً آگ سے گولہ نکال لیں۔ سرد ہونے کے بعد توڑ کر سنکھیا نکالکر کھرل کرکے رکھیں خوراک بقدر ایک تل بتاشہ یا بالائی یا پیڑہ میں رکھکر کھلائیں۔ اوپر سے سرد پانی کا گھونٹ پئیں قوت باہ کو مفید ہے۔ مریض آتشک کو بتاشہ میں کھلاکر پاؤ گھنٹہ کے بعد آدھ پاؤ گھی پلائیں۔ جتنے گھونٹ پئیں گے۔ اُتنے دست ہونگے۔ ایک ہی خوراک سے مرض آتشک کو فائدہ ہوگا مریض وجع المفاصل کو بتاشہ میں کھلاکر اوپر سے سرد پانی کا گھونٹ پینا چاہیئے۔ مریض آتشک کو رات کے وقت کھلائیں۔

شنگرف کے کُشتے جن میں شیر آکھ استعمال ہوتا ہے

کُشتہ شنگرف:۔ قوت باہ کے واسطے مخصوص ہے۔ اور تمام بلغمی امراض میں موثر ہے ۔ شنگرف ۲ تولہ کو بارہ پہر متواتر شیر آکھ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بناکر مٹی کے کوزے میں سوا پاؤ بید لرزاں کی راکھ کا فرش و لحاف دیں اور گل حکمت

کرکے صرف ۲ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک ایک رتی بدرقہ مناسب سے۔

دیگر شنگرف مدبرہ ۵ تولہ لیکر مٹی کے برتن میں رکھکر چولھے پر رکھکر نیچے آگ جلائیں اوپر سے شیر آکھ۔ آب کٹائی صنوبر آب دھتورہ۔ آب شاہترہ ہر ایک ایک سیر علیحدہ علیحدہ ڈالکر خشک کریں۔ سرد ہونے پر نکالکر رکھیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

روغن شنگرف:۔ ضعف باہ۔ درد ریاح۔ کھانسی اور ضیق النفس کیواسطے نہایت مفید ہے۔ شنگرف رومی ۵ تولہ کو شیر آکھ ڈیڑھ پاؤ میں خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ موم خالص ۱۰ تولہ ڈالکر خوب کوٹیں تاکہ مثل تمباکو ہو جائے اس کے بعد آتشی شیشی میں ڈالکر یا توجنتر بناکر بذریعہ پتال جنتر روغن ٹپکائیں بقدر ۵ قطرہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ڈالکر روزانہ رات کو پی لیا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے عجیب فائدہ ظہور میں آئیگا۔ مقوی باہ بے حد ہے۔ درد ریحی اور جس کے تمام جسم میں بے چینی رہتی ہو نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ذات الجنب میں روغن کنجد ا تولہ میں ۵ قطرے ملاکر مالش کریں۔ اوپر سے پان باندھیں فوراً نفع ہوگا۔ کھانسی دمہ۔ ضیق النفس کو ایک قطرہ پان میں کھلانے سے آرام ہوگا۔

کشتہ شنگرف:۔ شنگرف بقدر ۲ تولہ سالم ڈلی لیکر سات روز تک شیر تھوہر تدہارا میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد تخم حرمل بقدر ۲ تولہ کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار ۴ تولہ کے خوب باریک کھرل کریں۔ جب ضماد کے قابل ہو جائے۔ تو ڈلی مذکور پر ضماد کرکے سایہ میں خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے۔ تو پھول آکھ ۱۰ تولہ پھول کیلہ بر نگ سرخ ۱۰ تولہ دونوں کو ہمراہ شیر آکھ چند منٹ کھرل کرکے نغدہ بنالیں۔ اور اس میں ڈلی مذکور ضماد شدہ رکھکر تین مرتبہ گل حکمت کرکے خشک کریں اس کے بعد ۴ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ یعنی جب دھوآں بند ہو تو غلولہ گل حکمت شدہ اس میں رکھکر چاروں طرف سے بند کردیں۔ سرد ہونے پر نکالیں برنگ سفید باوزن کشتہ برآمد ہوگا۔ بقدر دانہ خشخاش مکھن میں رکھکر کھلائیں۔

کشتہ شنگرف:۔ شنگرف رومی ا تولہ کڑھی آہنی میں رکھکر شیر مدار چالیس تولہ

کا اس کے اوپر چوبہ دیں۔ اس کے بعد تلسی بوٹی ۱۰ تولہ کے نغدہ میں رکھکر کیلہ کی جڑ میں بند کر کے گل حکمت کریں خشک ہونے پر پندرہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سفید رنگ کشتہ برآمد ہوگا۔

شنگرف مومیہ:۔ قوت باہ کے واسطے نہایت مفید و مجرب ہے۔ توتیا ۱ تولہ لیکر آدھ پاؤ کتیلی خوردہ کے پانی میں ایک ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد نکالکر آدھ پاؤ شیر مدار میں بھگو دیں۔ ایک ہفتہ میں یہ توتیا شیر مدار میں حل ہو جائیگا۔ اور آب غلیظ سا بن جائیگا۔ ایک تولہ شنگرف کو ایک کوزہ گلی میں رکھکر آگ پر رکھیں اور اُس آب غلیظ کا چوبہ دینا شروع کریں جب وہ پانی ختم ہو جائیگا شنگرف مثل موم بن جائیگا خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔ ترش بادی اور جماع سے پرہیز۔

کُشتہ شنگرف سفید رنگ بے حد مقوی باہ:۔ شنگرف ۲ تولہ کو ۵ سیر سے من بھر تک شیر آکھ میں ڈول جنتر عرقی کے ذریعہ پکائیں۔ بعد ازاں آٹھ روز تک شیر مدار میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ اور ایک سیر کشتہ پوست بیضہ مرغ نہایت سفید کو شیر آکھ میں گوندھکر نغدہ بناکر اس کے درمیان شنگرف مذکور رکھکر خوب اچھی طرح غلولہ بناکر گل حکمت کر کے بیس پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید شگفتہ نکلیگا۔ خوراک ایک دو چاول بدرقہ مناسب سے۔

شنگرف مومیہ:۔ رعشہ۔ لقوہ۔ خدر۔ فالج۔ ضعف باہ اور جملہ اعضاء کے درد کے واسطے مفید و مجرب ہے۔ شنگرف بقدر ۲ تولہ سالم ڈلی لیکر ۸ روز تک شیر مدار میں بھگو رکھیں روزانہ تازہ دودھ تبدیل کر دیا کریں۔ اس کے بعد برگ درخت جنڈ بقدر ۴۰ تولہ گھوٹکر نغدہ بنائیں اور اُس میں شنگرف مذکور رکھکر غلولہ بنا کر چکنی مٹی کا موٹا سا لیپ کر دیں۔ اور کوئلوں کی آنچ میں رکھیں۔ جب غلولہ کی مٹی سُرخ ہو جائے۔ تو فوراً باہر نکالکر گرم گرم توڑ ڈالیں۔ اور شنگرف کو شیر مدار میں غوطہ دیں۔ بعدہ دوبارہ برگ درخت جنڈ ۴۰ کا نغدہ بناکر اس کے درمیان رکھکر اوپر بدستور چکنی مٹی کا لیپ کر کے کوئلوں کی آگ میں رکھیں۔ اس طرح ۷ مرتبہ آگ دیں۔ اور شیر آکھ

میں بجھائیں۔ اس کے بعد شنگرف کو چینی کے پیالے میں رکھکر دیگ پر رکھدیں۔ جو پہلے سے توے پر بچھاکر چولھے پر رکھا ہو۔ اس کے نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور برگ حرمل کا چو یہ ڈلی پر دیتے جائیں۔ یہانتک کہ چالیس تولہ پانی خرچ ہوجائے۔ نیچے اتاریں بحکم خدا شنگرف شل موم تیار ہوگا۔ بوقت ضرورت بقدر دانہ باجرہ دانہ منقا میں ڈالکر سالم نگل جائیں۔ اوپر سے دو تین تولہ روغن زرد گرم کرکے پئیں۔ جملہ امراض مذکورہ کے واسطے مفید ہے۔

ترشی۔ بادی اور دیگر مضر اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

کشتہ شنگرف: شنگرف ۱ تولہ۔ پوست پیپل خشک شدہ ۱۰ تولہ کو باریک پیسکر دودھ آکھ ایک پاؤ ملاکر شل آٹے کے خمیر کریں اور اس کا بوتہ بنائیں۔ اس کے درمیان شنگرف رکھکر اور ایک مٹی کے برتن میں سوا سیر ریت نیچے اور سوا سیر ریت اوپر دے کر درمیان میں بوتہ رکھکر برتن کا منہ بند کرکے چولھے پر چڑھائیں اور ۴ پہر تک بیری کی لکڑیوں کی آگ دیں۔ مگر آنچ درمیانی ہو۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر کھرل کرکے کام میں لائیں۔ قوت باہ اور امراض باردہ کیواسطے از حد مفید ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخاء میں نہایت مفید پڑتا ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بالائی مناسب ہے۔

تیل شنگرف اکسیر باہ: شنگرف رومی ۲ تولہ کی ڈلی لیکر لوہے کے کڑچھے میں ڈالکر اوپر سے شیر دار ڈالکر نیچے آگ جلانی شروع کریں یہانتک کہ تمام شیر ختم ہوجائے اسی طرح سو مرتبہ ایک ایک پاؤ کی پٹھ دیں۔ اس کے بعد شنگرف کو ایک چینی کے پیالے میں ڈالکر رات کے وقت شبنم میں رکھیں صبح کے وقت شنگرف کو تیل کی حالت میں پاؤ گے۔ ایک ایک تنکا سات سات روز کے بعد استعمال کرائیں۔

کشتہ شنگرف برائے قوت باہ: شنگرف ۲ تولہ کو دو پہر تک شیر آکھ سے کھرل کرکے دو صدف کے درمیان رکھکر گلحکمت کرکے دس سیر جنگلی ابپلوں کی آگ دیں۔ شنگرف کشتہ ہوگا۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

کشتہ شنگرف از حد مقوی باہ: مالکنگنی ایک سیر۔ بھلاوہ ایک سیر حرمل ایک سیر تینوں کو شیر دار میں تر کرکے مٹی کے برتن میں ڈالکر بذریعہ پتال جنتر روغن

کشید کریں اور بہ حفاظت رکھیں۔ بعدہٗ شنگرف رومی کی سالم ڈلی ۲ تولہ کو ۷ روز شیر مدار میں بھگو رکھیں۔ پھر شیر مذکور سے نکالکر روغن مذکور میں تر کرکے اُس پر تین عدد برگ آکھ لپیٹ کر آرد گندم خمیر کردہ اوپر لگا کر غلولہ بنائیں۔ اور پاؤ چکہ شتی کی انگر میں رکھیں ۳ منٹ کے بعد نکالکر دوبارہ روغن میں تر کرکے برگ مدار میں لپیٹ کر آرد گندم میں غلولہ بنائیں۔ اور بدستور اوّل انگر میں ۳۰ منٹ تشویہ دیں اس طرح سو مرتبہ تشویہ دیں۔ اس کے بعد بوٹی اکاش بیل ۲۰ تولہ کا نغدہ بناکر اس میں شنگرف مذکور رکھکر اوپر سے گل حکمت کرکے خشک کریں اور ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں جب اچھی طرح سرد ہو جائے۔ نکالکر پیسکر رکھیں بوقت ضرورت بقدر نصف چاول مکھن میں رکھکر نامرد کو کھلائیں۔ اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں چاہے کیسا ہی گیا گذرا نامرد ہو جوانمرد بن جائیگا۔

شنگرف مومیہ: شنگرف ۵ تولہ لیکر اُس پر شیر مدار اس قدر ڈالیں جو ۴ انگشت اوپر رہے۔ پھر مُنہ بند کرکے اکیس روز تک زمین میں دفن کریں اس کے بعد نکالکر کڑچھی آہنی میں رکھکر چولھے پر رکھیں اور ایک ایک انچہ موٹی لکڑی درخت بیر کی نرم آگ جلائیں۔ اور اُس کے شیر مدار مصفےٰ اس قدر ڈالیں۔ کہ شنگرف غرق رہے۔ جب دو سیر شیر مدار میں پختہ ہو جائے۔ تو ۳۰ سیر پانی خاکستر چرچٹہ کا چویہ دیں۔ شنگرف مومیہ ہوگا۔ خوراک ایک چاول سے ۲ چاول تک قوت باہ اور دیگر امراض باردہ بلغمیہ کیواسطے اکسیر ہے

کُشتہ شنگرف مقوی باہ اور دیگر امراض بلغمی کو دور کرنے والا ہے۔

شنگرف بقدر چار تولہ کی سالم ڈلی لیکر ایک ہفتہ سرکہ انگوری میں کھگو رکھیں اس کے بعد شیر آکھ ۲ سیر کو کپڑے سے چھانکر ہانڈی گل حکمت شدہ میں ڈالکر چولھے پر رکھیں اور ڈلی شنگرف کو آہنی تار سے باندھکر بطریق ڈول جنتر لٹکائیں۔ تاکہ شیر مدار میں لٹکتا رہے۔ ہانڈی کی تہ میں نہ لگے۔ ہانڈی کے نیچے بیری کی لکڑیوں کی درمیانی آگ جلائیں۔ جب تمام شیر سوختہ ہو جائے۔ تو آگ بند کردیں۔ اور سنگرف کو تار سے کھول کر رکھدیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ ہانڈی پر سرپوش دے کر سوراخ کرکے تار کو باہر نکال لیں۔ بعد ازاں تخم ستیاناسی آدھ سیر لیکر شیر مدار میں گھوٹیں اور نغدہ

بنائیں۔ اس میں شنگرف رکھکر غلولہ بناکر اوپر سے تین مرتبہ گل حکمت کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہوجائے۔ تو گڑھے میں رکھکر سات سیر بکری کی مینگنوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ شنگرف کشتہ شُدہ سفید رنگ باوزن برآمد ہوگا۔ باریک پیسکر شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن میں رکھکر کھلائیں۔ اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔ انشاءاللہ گیاگذرا نامرد مرد کامل بن جائیگا۔ بہت ہی مفید ہے۔ قوت باہ کے علاوہ دیگر امراض باردہ بلغمیہ کے واسطے بھی مُفید ہے۔ ترشی۔ مچھلی۔ تیل کا پرہیز رکھیں۔

کُشتہ شنگرف مقوی باہ و مُمسک: شنگرف رومی ۴ تولہ کو شیر مدار مروق ۵ تولہ۔ آب لہسن ۵ تولہ۔ شراب دوآتشہ ۵ تولہ۔ آب پیاز ۵ تولہ میں علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ اس کے بعد ٹکیہ بناکر خشک کرکے رتن جوت ۲۰ تولہ کے اندر میں رکھکر گولہ بناکر اوپر گل حکمت کرکے چار سیر اپلوں کو آگ دیں۔ شگفتہ برنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک بقدر ایک چاول ہمراہ مکھن۔

دیگر شنگرف ۱ تولہ آٹھ پہر شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بناکر خشک کریں۔ سایہ میں خشک کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد پوست درخت پیپل کی سوا پاؤ راکھ لیکر ایک برتن میں ڈالکر اسکے درمیان ٹکیہ رکھکر منہ بند کرکے گل حکمت کریں۔ آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ برآمد ہوگا۔

کُشتہ شنگرف: شنگرف رومی بقدر ۲ تولہ کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار ۲ تولہ کے کھرل کریں۔ جب تمام شیر کھرل ہوچکے تو قرص بناکر سایہ میں خشک کریں اس کے بعد ایک مٹی کے کوزے میں ۱۰ تولہ خاکستر چرچٹہ بچھاکر اُس پر قرص شنگرف رکھکر اوپر سے دس تولہ خاکستر مذکور ڈالکر ہاتھ سے دبادیں اور سرپوش سے بند کرکے تین مرتبہ گل حکمت کرنے کے بعد خشک کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ شنگرف کُشتہ شدہ برآمد ہوگا۔ موسم سرما میں استعمال کرنے سے سردی کم معلوم ہوتی ہے۔ اور قوت باہ از سرنو عود کر آتی ہے۔

کشتہ شنگرف۔ امراض منی اور قوت باہ کے واسطے مفید ہے:۔

بھلانوہ ۴ تولہ۔ گندھک برنگ سُرخ ۴ تولہ۔ ادرک ۴ تولہ تینوں کو شیر مدار میں کھرل کرکے نغلولہ بنا کر اس میں ایک یا دو تولہ کی سالم ڈلی رکھکر کوزہ گلی میں ڈالکر اوپر سے گل حکمت کریں جب خشک ہوجائے۔ دو سیر مینگنی بُز میں رکھکر آگ دیں سرد ہونے پر حفاظت سے نکالکر کھرل کرکے شیشی میں ڈالکر رکھیں۔ بقدر ضرورت ایک چاول سے ۲ چاول تک مکھن میں رکھکر کھلائیں۔ چند روز کے استعمال سے از سر نو قوت باہ پیدا ہوگی مرض آتشک کو بھی مفید ہے۔ ترشی۔ مچھلی۔ تیل۔ بینگن۔ مرچ سُرخ سے پرہیز رکھیں۔

دیگر۔ جذام اور آتشک کیواسطے مفید ہے:۔ شنگرف رومی بقدر ۲ تولہ کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار ۷ روز تک کھرل کریں روزانہ تازہ سیر ڈالکر کھرل کیا کریں۔ بعد ازاں ایک قرص بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور برادہ سینگ گاؤمیش ۴ تولہ لیکر شراب برانڈی ۴ تولہ میں خمیر کریں ایک روز کے بعد کھرل کریں تاکہ برادہ سینگ اور شراب خوب مل جائیں۔ اس کے بعد اس کے دو قرص بناکر دونوں کے درمیان شنگرف کا قرص رکھکر دونوں کے کنارے بند کردیں۔ اور اس کے اوپر نیچے ابرک کا ٹکڑا رکھکر دو پیالوں میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہوجائے۔ تو زمین میں گڑھا کھود کر دس سیر پا چک دشتی کے انگار میں رکھدیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ برنگ آسمان کشتہ تیار شدہ برآمد ہوگا۔ لیکر حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر ۲ چاول دانہ منقے میں رکھکر گولی بناکر ہمراہ روغن زرد سالم نگل جائیں۔ مرض آتشک کا شرطیہ علاج ہے۔

ہڑتال کے کشتے جن میں شیر آکھ استعمال ہوتا ہے

کشتہ ہڑتال:۔ بقدر ۱ تولہ لیکر شیر آکھ ۱۵ تولہ میں کھرل کرکے قرص بنا کر جل بھنگرہ۔ گوبھی صحرائی۔ گوماں ہر ایک ۱۰ تولہ کے نغدے میں رکھکر گل حکمت کرکے

دس سیر پاچکد قیمتی کی آگ دیں۔ خوراک بقدر ایک چاول بدرقہ مناسبہ سے۔

روغن ہڑتال کسی کوزے میں ہڑتال ڈالکر اُس کو شیر آکھ سے بھر دیں۔ پھر مُنہ بند کر کے گیارہ روز تک زمین میں دفن رکھیں۔ بعدازاں اسی دودھ میں ہڑتال پیسکر چھوٹی چھوٹی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈالکر بدستور معروف روغن کشید کریں۔ یہ روغن مقوی باہ ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقی بزنگ سفید:۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ لیکر آکھ کے دودھ کے ساتھ ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ بعدہٗ گولہ بناکر اندرائن بوٹی جو کہ نالوں کے کنارے ہوتی ہے۔ ۵ تولہ کا نغدہ بناکر اس میں ہڑتال رکھکر پیپل کی لکڑیاں ایک سیر پختہ لیکر ایک فٹ کے قریب گڑھا کھودکر اس کے بیچ میں رکھکر آگ دیں۔ ہوا کسی طرف سے نہ لگے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ سفید رنگ برآمد ہوگا مجرب ہے۔ تپ چوتھیہ۔ تیجا۔ روزانہ میں بقدر ایک تنکا مکھن میں رکھکر کھلانے سے فوراً آرام ہوتا ہے۔

کشتہ ہڑتال:۔ نکچھکنی ۲۰ تولہ۔ شیر آکھ ۵ تولہ دونوں کو کھرل کرکے نغدہ بنائیں اس میں ہڑتال زرد کی ڈلی ۵ تولہ رکھکر گولہ بناکر گل حکمت تین مرتبہ کریں اس کے بعد گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ سفید رنگ برآمد ہوگا۔ تقویت باہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔

دیگر:۔ ہڑتال ورقی کو گھیکوار کے رس میں تین روز کھرل کریں۔ اسکے بعد تین روز تک شیر آکھ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد ٹکیہ بناکر خشک کرکے ۲ ½ سیر حرمل کوٹکر اس کے درمیان دیکر مٹی کی ہانڈی میں ڈالیں اور سرپوش سے بند کرکے آنچ دیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

دیگر ہڑتال ورقی ورق ورق کرکے شیر آکھ میں تین روز تک تر رکھیں اس کے بعد کنوئیں کے پانی میں بارہ پہر کھرل کرکے دوچند پھٹکری سفید باریک شدہ کے درمیان رکھکر کپڑوتی کرکے آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ شدہ برآمد ہوگی۔

خوراک ایک رتی مکھن وغیرہ کے ہمراہ۔

دیگر۔ ہڑتال ورقی کو شیر مدار میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور پیالیوں میں بند کر کے ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ ضیق النفس سرفہ کہنہ اور بلغمی بخاروں کے واسطے نہایت مفید ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن وغیرہ

کشتہ ہڑتال ورقی سفید:۔ ہڑتال مصفٰے لیکر اول تین روز تک آکھ کے دودھ میں کھرل کریں پھر تین روز گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ بعد ازاں ڈھاک کی لکڑی کی راکھ قریب ڈیڑھ دو سیر کے لیکر ایک ہانڈی میں نصف راکھ نیچے اور نصف راکھ اوپر دیکر رکھیں۔ اور چولھے پر چڑھا کر اس کے نیچے درمیانی آنچ ۱۶ پہر تک جلائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اگر بجائے راکھ کے چولائی خاردار کے نغدے میں رکھکر آنچ دیں۔ تو بھی عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

دیگر۔ ہڑتال ورقی ا تولہ کو تین تولہ شیر مدار میں کھرل کریں پھر ڈنڈا تھوہر کے دودھ ۲ تولہ میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کر کے ایک کوزے میں ڈھاک کی راکھ بھر کر اس کے درمیان ٹکیہ دبا کر مٹی سے اوپر سے بند کر دیں اسکے بعد گجپٹ کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید رنگ تیار ہوگا۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

دیگر۔ ہڑتال طبقی ا تولہ کو چار تولہ آکھ کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر دوسرے روز ۴ تولہ تھوہر کے دودھ میں کھرل کریں۔ بعدہٗ ۴ تولہ لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ پھر ۴ تولہ رس مائیں میں اور پھر ۴ تولہ گدھے کے پیشاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور ایک برتن میں ڈھاک کی لکڑی کی راکھ بھر کر اس کے درمیان رکھیں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ ہڑتال:۔ ہڑتال ورقی ۴ تولہ آکھ کے دودھ میں ایک روز کھرل کریں پھر ۳۲ تولہ کپڑا آکھ کے دودھ میں بھگو کر اسکے اوپر لپیٹ دیں۔ پھر ۸ تولہ سن آکھ کے دودھ میں بھگو کر اسکے اوپر لپیٹیں سوکھنے کے بعد ہوا سے بچا کر آگ لگائیں۔

سفید رنگ کُشتہ تیار ہوگا۔

دیگر:۔ ہڑتال ورقی ۱ تولہ لیکر ۵ تولہ آکھ کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اسکے بعد دو کچی اینٹ لیکر ان کو اچھی صاف کرکے ان کو خوب اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد ان میں ٹکیہ کے برابر گڑھا کرکے اس میں ٹکیہ رکھیں۔ اب دونوں اینٹوں کو اچھی طرح جوڑکر درزوں پر گل حکمت کرکے سُکھا لیں۔ اور ۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں ہڑتال کُشتہ ہوگی۔ کھرل کرکے شیشی میں رکھیں قوت باہ کیواسطے ایک عمدہ شے ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن وغیرہ کے ہمراہ قوت باہ کے علاوہ مُجبس اور بواسیر کے واسطے بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ ہڑتال ۱ تولہ کو آٹھ روز تک شیر آکھ میں جو کپڑے سے چھانا گیا ہُوا۔ کھرل کریں۔ اس کے بعد ۱۵ تولہ مغز بادام کو تُکر ملائیں۔ اور ۱۵ تولہ دودھ ڈالکر اتنے عرصہ تک کھرل کریں۔ کہ روغن نکلنے لگے۔ بعد ازاں بذریعہ پتال جنتر روغن ٹپکالیں خوراک ۴ قطرہ مصری پہ ڈالکر کھائیں۔ اوپر سے شیر گاؤ نوش کریں۔

دیگر:۔ ہڑتال ورقی ۱۰ تولہ کو پانچ روز تک آکھ کے دودھ میں کھرل کریں۔ روزانہ آدھ پاؤ دودھ جذب کرویا کریں۔ اس کے بعد ایک ٹکیہ بناکر ۱۵ روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس طرح کہ ایک تمام روز ایک طرف دھوپ رہے۔ دوسرے روز دوسری طرف۔ جب پندرہ روز گزر جائیں۔ تو دو بڑے اوپلوں میں گڑھا کرکے نیچے اوپر چار دام پیپل کی راکھ دیکر کوزہ میں رکھیں اور گل حکمت کرکے دو سیر جنگلی اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ کُشتہ شگفتہ مائل بسرخی تیار ہوگا۔ خوراک ایک چاول سے ۴ چاول تک مکھن بتاشہ یا منقے میں رکھ کر دیں۔ تمام بارد و رطب بلغمی امراض کے واسطے مفید ہے۔ پٹھوں کے امراض اور معدہ و جگر کے امراض کے واسطے مخصوص ہے۔ قوت باہ۔ ہضم طعام۔ تقویت معدہ امساک۔ کھانسی۔ ضیق النفس وغیرہ وغیرہ کے واسطے اکسیر ہے۔

کُشتہ ہڑتال:۔ ہڑتال ورقی ایک تولہ کو شیر مدار میں چار پہر کھرل

کریں اور قرص بناکر سایہ میں خشک کرلیں۔ بعدہٗ ایک ہانڈی میں ایک سیر خاکستر درخت بالسنہ کے درمیان رکھکر اُس کے اوپر چند دانے گندم ڈالکر چولھے پر چڑھاکر نیچے آگ جلائیں۔ جب گیہوں کے دانے بھُن جائیں۔ آگ بند کردیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے نکال لیں۔ کُشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ شہد دمہ۔ کھانسی۔ سوجن وغیرہ کے واسطے مُفید ہے۔

دیگر۔ ہڑتال ایک پاؤ پختہ کو کھرل میں ڈالکر دو سیر آکھ کے دودھ سے کھرل کریں۔ اس کے بعد سیر بھر تھوہر کے دودھ سے کھرل کریں۔ بعد ازاں تپلی پتلی ٹکیہ بناکر دھوپ میں خشک کریں۔ اور ایک مٹی کی ہانڈی لیکر اُس کو ڈھاک کی راکھ سے بھرلیں۔ اور اُس کے مُنہ پر دوسری ہانڈی رکھکر مُنہ خوب اچھی طرح ملاکر بند کرکے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر حلوائیوں کی طرح چولھا بناکر اُس پر دوا والی ہانڈی رکھکر نیچے ۱۶ پہر تک آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے دوا نکالیں ایک چاول بھر آگ پر رکھیں۔ اگر دھُواں نہ نکلے تو ٹھیک ہے۔ اگر دھُواں نکلے تو ۱۲ پہر تک اور آگ جلائیں۔ ٹھیک ہوجائیگا۔ خوراک ایک رتی۔ قوت کے واسطے بقدر ایک رتی پان کے ہمراہ کھائیں۔ اور امساک کے واسطے جائفل کے ہمراہ آتشک کے واسطے پان کے ہمراہ۔ خوراک دو دو چاول

ابرک کے کُشتے جو شیر آکھ سے تیار ہوتے ہیں

کُشتہ ابرک: جوکہ بخار۔ گرمی جگر۔ ہاضمہ اور قوت باہ کے واسطے مفید ہے۔

شیر مدار ۱ تولہ میں ۳ ماشہ شورہ قلمی باریک پیسیں۔ بعد ازاں ۱ تولہ رقیق ابرک سفید جوکہ علیحدہ علیحدہ کئے گئے ہوں۔ اُس کو اس شیر اور شورہ قلمی میں تر کرکے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی ہوا سے بچاکر آنچ دیں۔ ابرک کا کُشتہ الیسا ہوجائیگا

کہ بڑے بڑے کشتے اسکے سامنے مات ہونگے۔ بخار کے واسطے بقدر ایک رتی شکر تری کے ہمراہ کھلائیں۔ اور ضعف جگر و باہ کے واسطے مکھن کے ہمراہ اُوپر سے دودھ پلائیں۔

دیگر:۔ ابرک سیاہ ایک چھٹانک لیکر کوئلوں کی آنچ میں سُرخ کرکے سات بار کم از کم تین بار شیر گاؤ میں بجھائیں۔ بعدہٗ شیر آکھ میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں بند کرکے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہوئے پر نکالکر پھر شیر آکھ میں کھرل کرکے آنچ دیں۔ اسی طرح بیس آنچ پوری کریں۔ سُرخ رنگ کا کُشتہ ہوگا۔ ہر مرض کے لئے بدرقہ مناسب سے دیں۔ بلغمی امراض میں آب ادرک سے بدہضمی میں عرق بادیاں سے بخار کے واسطے دودھ کے ہمراہ۔ کھانسی کے واسطے عرق گاؤ زبان کے ہمراہ۔ کھانسی۔ تپ کہنہ میں شربت اعجاز کے ہمراہ امراض منی میں مکھن کے ہمراہ کھلائیں۔

کُشتہ ابرک سیاہ:۔ ابرک سیاہ مصفےٰ کو قینچی سے کاٹ کر دھناب کریں۔ اس کے بعد دودھ آکھ میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں ڈالکر ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح تین آنچیں دیں اس کے اسی طرح پانی برگ ارنڈ میں کھرل کرکے تین مرتبہ آنچ دیں کُشتہ سُرخی مائل تیار ہوگا۔ بدرقہ مناسب سے بقدر ایک رتی کھائیں نہایت مقوی باہ ہے۔

متفرقات

کُشتہ فولاد:۔ برادہ فولاد ۱ تولہ لیکر آکھ کے دودھ میں ۲۴ گھنٹہ تک کھرل کریں اس کے بعد ٹکیہ بناکر دو جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسی تین آنچ دیں پھر گھیگوار کے رس میں کھرل کریں اور دو جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دیں۔ اور پیسکر رکھیں۔ خوراک ایک رتی بدرقہ مناسب سے۔

کُشتہ لوہچون:۔ لوہچون ۱ تولہ۔ نوشادر ایک تولہ دونوں کو ملاکر دودھ

آکھ ۱۰ تولہ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بناکہ دو ٹھیکروں کے درمیان رکھکر سوا سیر اپلوں کی آگ جلائیں سرد ہونے پر آدھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ لسی ترش۔ ضعف جگر۔ سؤالقینہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔

جوہر:۔ جوکہ جذام و آتشک کے واسطے مفید ہے:۔ برادہ تانبہ ۴. تولہ۔ ہڑتال ورقی۔ دارچکنہ۔ رسکپور ہر ایک اتولہ سب کو آکھ کے دودھ کے ہمراہ بارہ پہر کھرل کرکے خشک کریں۔ اور دو مٹی کے پیالوں میں بند کرکے بدستور جوہر اڑائیں اس کے بعد جوہروں کے علیحدہ کرکے باقی ماندہ کو شیر آکھ میں کھرل کرکے بدستور جوہر اُڑائیں۔ یہانتک کہ تمام دوا کے جوہر اُڑ جائیں۔ بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی میں رکھکر تین روز لغایت ایک ہفتہ کھائیں۔ مریض جذام کو چالیس روز تک کھلائیں۔

روغن گندھک:۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ شیر آکھ ۱۰ تولہ میں کھرل کریں۔ جب جب گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے۔ پوست بیضۂ مُرغ میں بھر دیں اور سوراخ کو پوست بیضۂ مُرغ سے بند کرکے کپڑوتی کریں۔ خشک ہونے کے بعد دوسری اور پھر تیسری کپڑوتی کریں۔ اس کے بعد روغن السی سیر بھر کو کڑاہی میں ڈالکر گولہ مذکور اس کے اندر ڈالیں۔ اور چولھے پر رکھکر چار پہر تک نرم آگ پر پکائیں اگر آنچ تیز ہوگی۔ تو گولہ مذکور اچھلکر باہر نکل پڑے گا۔ چار پہر کے بعد سرد ہونے پر گولہ مذکور نکال لیں۔ کپڑوتی دور کرکے کچ کرکے کسی چینی کے برتن میں کھُلا ہوا رکھیں ایک ڈیڑھ تولہ روغن سُرخ برآمد ہوگا۔ یہ روغن چاندی پر طرح کرنے سے زر ورنگ دیتا ہے۔

دیگر روغن گندھک:۔ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ۔ نمک لاہوری ۱۰ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار چار پہر تک کھرل کریں۔ اس کے بعد قرص بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد دو پیالے لیکر ایک پیالے کو گل حکمت کرکے اس میں قرص رکھکر دوسرے پیالے کے لب ملاکر آرد ماش کا اوپر سے لیپ کریں۔ اور خشک ہونے پر چولھے پر رکھکر اس کے نیچے ایک انچ موٹی دو لکڑیوں کی آگ

جلائیں۔ جب دو پہر تک آگ جل چکے تو بند کر دیں۔ اور آہستہ سے پیالوں کو کھولکر اوپر کے پیالے سے جوہر رنگ زرد و سُرخی نما اُتار لیں۔ لیکن یاد رہے۔ کہ عمل کے وقت اُوپر والی ہانڈی پر پارچہ تر رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو پانی سے تر کریں۔ پس جبکہ جوہر تیار ہو جائے۔ تو اُن کو کھرل میں ڈالکر بحساب فی تولہ گندھک طوطیا ایک ماشہ شامل کر کے ہمراہ شیر مدار دو پہر تک کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر نوکدار گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پتال جنتر میں دو سیر مینگنی بھیڑ کی آگ دیں۔ بہت عمدہ بر نگ سُرخ روغن بر آمد ہو گا۔

کشتہ خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ آگ میں سُرخ کر کے دودھ آکھ میں بجھائیں۔ یہانتک کہ وہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔ پھر باریک کر کے کوزہ گلی میں ڈالکر اوپر آکھ کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ دو تین اُنگل اُوپر رہے۔ مُنہ بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دیں۔ پھر تین آنچ چھاچھ میں دیں۔ پھر تین آنچ لیموں کے پانی میں یہ سفید رنگ کُشتہ تیار ہو گا۔ پیسکر برابر وزن مرچ سیاہ ڈالکر رکھیں۔ خوراک ۲ چاول۔ اگر ۷ دن کھائیں تو ۴۰ روز تک پرہیز رکھیں۔ غذا نان گندم و روغن بے نمک۔

دیگر۔ خبث الحدید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مثل کوڑیوں کے کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ اور اس کے اوپر شیر آکھ اس قدر ڈالیں۔ کہ اُنکے اوپر دو موٹے کاغذ کے حجم کے برابر ہو جائے۔ اس کے بعد کڑاہی کو چولھے پر رکھکر نیچے آگ جلائیں یہانتک کہ آکھ کا دودھ خشک ہو جائے۔ بعدہٗ پھر اسی طرح آکھ کا دودھ ڈالکر بدستور سابق آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ آنچ دیں۔ بعدہٗ اسطرح اول مادہ گاؤ میں چار دفعہ جوہر گائے کے دودھ میں چار دفعہ پکا کر نکال لیں۔ اور کھرل میں ڈالکر خوب کھرل کریں۔ آخر کار اس میں مجیٹھ ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ منقےٰ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ تالمکھانہ۔ سونٹھ۔ مصطگی ہر ایک ۱۰ تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے رکھیں یہ دوا ضعف معدہ و جگر کے دور کرنے میں عجیب الخاصیت ہے۔ خوراک روز اوّل ایک ماشہ

روز دوم و سوم ۲ ماشہ بعدہ روزانہ ۲-۳ ماشہ چالیس روز تک کھلائیں۔ نمک و غسل جماع۔ دہی اور جملہ اشیاء ترش و بادی سے پرہیز لازم ہے۔ گھی خوب کھائیں۔

کشتہ سیپ: سیپ کو چار روز تک دودھ میں بھگو رکھیں۔ پھر سیاہی دور کریں۔ بعدہ کوٹکر باریک کرکے دودھ آکھ کے ساتھ کھرل کرکے کوزہ گلی میں بند کرکے گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہوجائیگا۔ پرانے بخاروں میں نہایت مفید ہے۔ قوت ہاضمہ و قوت باہ کو تیز کرتا ہے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن۔

کشتہ مرجان تقویت باہ۔ امساک و جریان کیواسطے نہایت مفید ہے۔ مرجان سوختہ ا تولہ۔ ابسد سوختہ۔ پارہ ہر ایک ۶ ماشہ عقیق ۳ ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈالکر شیر آکھ کے ہمراہ ایک پہر کھرل کرکے قرص باندھکر بوتہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد دو سیر پختہ اوپلوں کی محفوظ الہوا مقام میں آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ عمل کرکے شیشی میں رکھیں۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں رکھکر کھلائیں۔

کشتہ مرجان ضیق النفس و سرفہ بلغمی کے واسطے مجرب ہے۔

شیر آکھ سوا سیر بیچ مونگہ ۴ تولہ دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں ڈالکر آردجو سے منہ پر گل حکمت کرکے ڈیڑھ من پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ چار پہر کے بعد سرد ہونے پر نکالکر کشتہ مرجان کو محفوظ رکھیں اور شیر مدار سوختہ کو علیحدہ رکھیں۔ شیر مدار سوختہ سُرفہ اور تپ بلغمی کے واسطے مفید ہے۔ خوراک ۲ چاول ہمراہ بنگلہ پان اور کشتہ کی خوراک بھی دو چاول ہمراہ بنگلہ پان۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے ضیق النفس دور ہوگا۔ غذا نان گندم دال ارہر کے ساتھ گھی ڈالکر کھائیں دیگر تمام اشیاء پرہیز رکھیں۔

کشتہ بارہ سنگا: وجع المفاصل۔ ذات الجنب مزمنہ مایوسہ اور دیگر بلغمی اور ریاحی دردوں کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔ بارہ سنگا حسب خواہش لیکر اس کو ریتی سے رگڑکر برادہ کر ڈالیں اور دودھ آکھ میں خوب اچھی طرح تر کرکے

ایک کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کرکے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سفید رنگ کُشتہ ہوگا۔ پیسکر حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک رتی کُشتہ ہمراہ عرق بادیاں یا آب گرم دن میں تین چار مرتبہ حسب ضرورت مرض استعمال کرائیں۔ آب سرد اور سرد اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ وجع المفاصل میں اگر پہلے مسہل دیکر استعمال کرائیں۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ ایسے ہی ذات الجنب میں اگر عرق بادیاں یا آب گرم کی بجائے معدل یا مخرج بلغم ادویہ کے ہمراہ ہو تو بہت اچھا ہے۔

دیگر: ضیق النفس۔ سُرفہ کہنہ۔ سوزاک و سُرعت انزال کے واسطے مفید ہے۔ شاخ بارہ سنگا ۵ تولہ کو آگ میں جلاکر کوئلہ بنائیں۔ بعدہٗ شیر آکھ ۱۰ تولہ میں کھرل کریں اور قرص بناکر ظرف گلی میں ڈالکر گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں رس گھیکوار ۲۰ تولہ سے کھرل کریں۔ اور قرص بناکر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دیگر: بارہ سنگے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بناکر آک کے دودھ میں اور برتن میں بند کرکے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ عمدہ کُشتہ ہوگا۔ دمہ۔ کھانسی۔ وجع المفاصل ذات الجنب کے واسطے نہایت مفید ہے۔

کُشتہ بارہ سنگا: بارہ سنگا بقدر حاجت لیکر برادہ کریں۔ اور اُس کو شیر آکھ میں اس قدر تر کریں کہ اُس کے اوپر ایک انگل دودھ آجائے۔ اسی طرح تین مرتبہ تر کرکے خشک کریں اور اسی طرح ۷ دفعہ آگ دیں۔ کُشتہ ہوجائیگا۔ یہ کُشتہ تپ دق کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ایک رتی کُشتہ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت اعجاز و نیلوفر کھلائیں۔

کُشتہ مردارسنگ: مردار سنگ سفید شدہ کو دو پہر تک شیر مدار سے کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ اس کے بعد بگین کو اندر سے کسی قدر خالی کرکے وہ گولیاں اس کے اندر بھر دیں اور سوراخ کو بند کرکے گل حکمت

کردیں۔ اس کے بعد ایک گڑھے میں جو دو ہاتھ طویل و عریض ہو۔ اوپلوں سے بھر کر آنچ دیں۔ مگر ہوا سے بچا کر خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک منقے یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔ ضیق النفس اور سل کے واسطے عجیب لاثر ہے۔

کشتہ طوطیا:۔ طوطیا بقدر ضرورت لیکر شیر مدار سے تین پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور سکھا کر دو پیالوں میں بند کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ شگفتہ ہوگا۔

کشتہ سنگجراحت: ضمی شفہ میں بعد تنقیہ دینا نہایت مفید ہے۔
سنگجراحت ورقیہ کو ایک ہفتہ شیر مدار میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور خشک کر کے رکھ لیں۔ بعد ازاں ٹکیہ کے نیچے اوپر ابرک کے دو ٹکڑے دیکر دو سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک بدرقہ مناسب سے۔

دوا برائے مار گزیدہ:۔ سم الفار سفید۔ گھونگچی سفید مقشر۔ افیون۔ تینوں مساوی الوزن لیکر دو روز تک شیر آک میں تر رکھیں بعدہٗ اس کو شیر آک ہی میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر رکھیں۔ بروقت ضرورت گولی کو لعاب دہن سے گھسکر سانپ کے ڈنگ پر لگائیں فوراً آرام ہوگا۔

دوا برائے داد و مسّہ بواسیر:۔ ہلدی کو شیر مدار میں تر و خشک کر کے کھرل کریں۔ اور شیر مدار میں گوندھکر گولیاں بنا رکھیں بوقت ضرورت روغن کنجد میں گھسکر لگایا کریں۔ نہایت مفید ہے۔ سات روز کے استعمال سے مسّے جڑ سے نکل جاتے ہیں۔ صرف چیونٹی کے کاٹنے جیسی تکلیف ہوتی ہے۔

کشتہ سونا مکھّی:۔ قوت باہ و امساک کے واسطے نہایت مفید ہے۔
سونا مکھّی۔ پارہ ہر ایک اتولہ دونوں کو چار گھنٹہ متواتر شیر مدار میں کھرل کریں اور خشک کر کے غلولہ بنائیں۔ بعد ازاں دو اوپلے ہموار لب جن کا وزن آدھ آدھ سیر ہو تیار کرائیں۔ اور دونوں کے درمیان گڑھا کھودیں ۲ تولہ ریوند چینی کو

باریک پیسکر اس غلولہ کے نیچے اوپر دیکر ان اوپلوں میں بند کردیں۔ اور ان اوپلوں کی درزوں کو تازہ سرگین سے بند کردیں اور تمام اوپلوں پر گل حکمت کرکے گرما گرم بھوبھل میں (جو تنور سے اس کے سرد ہونے پر نکالی گئی ہو) دفن کردیں۔ چار پہر کے بعد سرد ہونے پر نکالیں غلولہ کا رنگ اوپر سے سفید ہوگا۔ اور اندر سے سیاہ۔ وزن میں پورا نکلے گا پیسکر حفاظت سے رکھیں۔ بقدر ایک چاول ہمراہ مکھن اوپر سے دودھ پی لیں۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی :۔ کی ڈلی کسی کوزہ گلی میں رکھکر اسکے اوپر آکھ کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ وہ ڈوب جائے۔ بعد ازاں اس کا منہ کپڑ سٹ کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔ یہ کم خرچ بالانشین دوا ہے۔ کئی امراض میں مفید پائی گئی ہے مجرب ہے۔

ترکیب استعمال :۔ منقہ کے تین دانے لیکر اس میں سے بیج نکالکر اس میں بقدر ایک رتی دوا رکھیں۔ نوبتی بخار کے مریض کو اوّل صبح کے وقت پاؤ بھر پانی میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں پھر دو گھنٹہ کے بعد دو منقہ کشتہ والی کھلائیں تو اس روز بخار نہ ہوگا۔ اگر پرانا بخار باری والا ہوا اور پہلے ہر روز بند نہ ہو تو دوسرے تیسرے روز ضرور بند ہوجائیگا۔

اور اس کے علاوہ ہر قسم کے بخار کو مفید ہے۔ اگر بخار میں پسینہ نہ آتا ہو۔ تو پاؤ بھر خام دودھ میں پاؤ بھر گرم پانی ملاکر ایک رتی کشتہ ملاکر پلائیں۔ ایک گھنٹہ کے اندر کھلکر پسینہ آئیگا۔

جوڑوں کا درد ہو تو دو رتی کشتہ روزانہ رات کو ۲ تولہ دودھ کی ملائی کے ساتھ کھلایا کریں۔ پیٹ درد خواہ کسی قسم کا ہو اجوائن دیسی ۶ ماشہ نمک ۱ ماشہ میں دو تین رتی کشتہ ملاکر گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

یہ کشتہ بقدر ایک رتی مریض مرگی کے ناک میں پھونکیں۔ فوراً ہوش میں آتا ہے۔ اور بقدر ایک رتی پان میں کھانے سے کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔

چند ٹوٹکے: ہیراہینگ کو آکھ کے دودھ میں سات مرتبہ تر و خشک کر کے گولیاں بنا کر رکھیں۔ جب کسی کو بچھو کاٹے تو گولی کو پانی میں گھسکر کاٹی ہوئی جگہ لیپ کریں فوراً زہر اُتر جائیگا۔

آکھ کے دودھ میں بھنگرہ سیاہ کا رس ملا کر لگانا چھاجن کے واسطے مفید ہے۔

گندھک آملہ سار کو آکھ کے دودھ میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ اس کے بعد خشک ہونے پر پانی ڈالکر ایک برتن میں جوشدیں۔ جب روغن اوپر آجائے۔ اُتارلیں اس کے ملنے سے خارش کو آرام ہوتا ہے۔

آکھ کا دودھ بواسیری مسّوں کے دور کرنیکے واسطے بھی مفید ہے۔ اس کے لگانے سے مسّے جھڑ جاتے ہیں۔ لیکن تکلیف بہت دیتا ہے۔ یہانتک کہ نہایت سخت مزاج آدمی ہی برداشت کرسکتا ہے اس واسطے کسی لائق حکیم کی موجودگی میں استعمال کریں۔ ورنہ ہرگز جرأت نہ کریں۔ البتہ اگر آکھ کے دودھ میں گدھے کا سُم اکیس یوم تک کھرل کر کے بطور مرہم لگایا کریں۔ تو اس سے بھی بواسیر کے مسّے مردہ ہوجاتے ہیں۔

ممسک اثر: آکھ کے دودھ میں پارہ چار دن رات کھرل کریں۔ پھر اس کو پیروں کے تلوؤں پر دو گھڑی تک لیپ کریں۔

آکھ کا دودھ جلا کر کوئلہ کرلیں اور باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں اس سے آنکھ کا پھولہ دور ہوجائیگا۔ لیکن لگتا ضرور ہے۔ دوران استعمال میں گھی بکثرت کھانا چاہیئے۔

بابچی کھرل میں ڈالکر سات دن تک آکھ کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر داد کو کھجا کر اس پر لیپ کردیں۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے داد دور ہوجائیگا۔

تھوہر کا دودھ

تھوہر کو عربی میں زقوم کہتے ہیں۔ نیز ہندی میں سیہنڈ یا سہیڑ بھی کہتے ہیں

یہ کئی قسم کی ہوتی ہے۔ چنانچہ ڈنڈا تھوہر۔ تدھارا تھوہر۔ چودھارا تھوہر وغیرہ۔

شیر تھوہر چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے اور سمیت رکھتا ہے۔ اخلاط غلیظہ بذریعہ مسہل نکلتا ہے۔ چنانچہ آتشک۔ جذام۔ وجع المفاصل میں اس کا مسہل نہایت نفع دیتا ہے۔ علاوہ ازیں داد۔ برص۔ کھجلی تر۔ لقوہ فالج۔ خدر میں نہایت مفید ہے۔

شیر تھوہر میں ہلیلہ اور سونٹھ بھگوئیں اور خشک کر کے بقدر قوت کھائیں ہمراہ آب گرم تو اسہال شکم آئینگے۔ جن میں اخلاط غلیظہ خارج ہونگے۔

آرد نخود بریاں لیکر شیر تھوہر تدھارا میں گوندھکر بقدر نخود گولیاں بنائیں تو یہ گولیاں آتشک کے رفع کرنے میں قوی الاثر ہیں۔ دست بشدّت لاتی ہیں۔

شیر تھوہر میں آرد گندم خمیر کر کے ٹکیہ بنائیں اور توے پر رکھکر پکائیں۔ یہانتک کہ سُرخ ہو جائے یہ بقدر ۲ رتی لیکر گلقند ۱ تولہ میں ملا کر کھلائیں سوداوی بلغم کے اسہال قوی آئینگے۔

شیر تھوہر کا طلا کرنے سے مسّے۔ داد۔ اور پھوڑے پھنسیوں کو فائدہ ہوتا ہے ورم عضلات پر دودھ تھوہر طلا کرنے ورم تحلیل ہوتی ہے اور پکتا نہیں۔

ہلتے ہوئے دانت یا ڈاڑھ پر لگنے سے وہ جڑ سے اُکھڑ جاتے ہیں لیکن یہ دودھ دوسرے دانت پر نہ لگنے پائے۔

تھوہر کے دودھ اور آب پیاز میں کپڑے باریک کو تین مرتبہ تر و خشک کر کے السی کے تیل میں آٹھ پہر تک رکھیں اس کے نرم حصص کو بچا کر عضو پر اس کی پٹی چار گھڑی تک باندھیں۔ اس کے بعد کھول ڈالیں طاقت پیدا ہوگی۔ ایسا کئی مرتبہ کریں۔ تو بہت فائدہ ہوگا۔ ہلدی کے سفوف کو تھوہر کے دودھ میں کئی مرتبہ تر و خشک کر کے باندھنے سے بھگندر و بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔

تھوہر تدھارا کے دودھ میں روئی کا پھایہ بھگو کر اُس کو گھی میں جلا کر داڑھ میں رکھنے سے درد ڈاڑھ دور ہوتا ہے۔ شیر تھوہر کو روغن کنجد ہموزن کے ہمراہ

پکائیں۔ جب دودھ جل جائے تیل کو صاف کرکے کان میں ڈالنے سے بہرہ پن دور ہوتا ہے۔ شیر تھوہر کے ضماد کرنے سے صلابت شکم و طحال اور درد اعضاء مثلاً گھٹنے کا درد۔ ٹخنہ کا درد۔ ایڑی کا درد وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اسکے ضماد سے زخم ہوکر مادہ باہر کی طرف رجوع ہوکر بہنے لگتا ہے۔ استسقاء ضیق النفس وغیرہ میں بھی کھانے میں مستعمل ہے۔ اور ان کو نہایت فائدہ بخشتا ہے۔

شیر تھوہر ۴ تولہ کو پاؤ سیر شیر گاؤ میں حل کرکے صاف کرکے پکائیں یہانتک کہ گاڑھا ہوجائے۔ اسکے بعد چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے چار گولی تک حسب مزاج کھلائیں۔ استسقاء، ضیق النفس، وجع المفاصل کے واسطے عمدہ ہے۔

دال نخود آٹھ روز تک شیر تھوہر میں کھرل کرکے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی رات کو گرم پانی سے کھلائیں۔ تو صبح کو دست آکر ہر قسم کا بلغمی اور ریحی مادہ خارج ہوگا۔ اور وجع المفاصل، درد عرق النساء اور ہر قسم کی پھنسیوں کو فائدہ ہوگا۔

تھوہر کا دودھ ہر قسم کی گٹے کی کھانسی کو ایک دن میں فائدہ کردیتا ہے۔ دو قطرے دودھ گندھک ۲ ماشہ میں ملاکر گٹے کو کھلائیں۔

کشتہ سنکھیا:۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ، سیندھور ۸ تولہ۔ دونوں کو ایک کرچھے میں ڈالکر نیچے اوپر سیندھور دیکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ ۲ پہر کی آنچ سے سنکھیا پھول جائیگا۔ سنکھیا کے پھولنے سے اگر سیندھور میں سوراخ ہوں تو ان پر ذرا اور سیندھور ڈالدیا کریں۔ سرد ہونے پر نکالکر تھوہر کے دودھ ۲ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیاں بناکر ایک مٹی کے پیالہ میں رکھدیں اس کے اوپر دوسرا پیالہ رکھکر خوب اچھی طرح گل حکمت کریں۔ دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر رکھیں۔ خوراک ایک چاول دودھ گئے کے ساتھ اس سے دست آتے ہیں۔ جذام۔ آتشک وغیرہ امراض خبیثہ کو آرام ہوتا ہے۔

دیگر۔ آتشک و سوزاک کہنہ کے واسطے نہایت مفید ہے:۔

سالم ڈلی سم الفار بقدر ا تولہ لیکر ۷ روز تک شیر مدار میں بھگو دیں۔ تیسرے روز دودھ بدل دیا کریں۔ اس کے بعد تھوہر خار دار کے ۴۰ تولہ چھلکوں کو شیر تھوہر میں کھرل کرکے نغدہ بنا کر اس کے درمیان ڈلی سم الفار رکھکر اس کے اوپر چار مرتبہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ کشتہ ہو جائیگا بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھکر دیں۔ کہنہ سے کہنہ آتشک نیست و نابود ہو جائیگا۔ قرحہ سوزاک کے لئے بھی مجرب علاج ہے۔ ترشی۔ مچھلی۔ تیل۔ مرچ سُرخ۔ گرم اشیائے سے پرہیز رکھیں۔

کشتہ شنگرف:۔ شنگرف ا تولہ کو تھوہر کے دودھ ۱۰ تولہ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر دو باریک پیالوں کے درمیان بند کرکے خوب اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اس کے بعد ایک ہانڈی کے درمیان چار سیر ریت کے درمیان رکھیں اور ہانڈی کا منہ بند کرکے چار پہر تک آگ دیں کشتہ ہو جائیگا۔ نکالکر کام میں لائیں۔ اسی ترکیب سے ہڑتال ورقی کا کشتہ ہو سکتا ہے۔

دیگر۔ ہڑتال ا تولہ۔ تھوہر کا دودھ ۲ تولہ دونوں کو آدھے گھنٹے تک کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد پیپل کے درخت کی لکڑی ایک گز لمبی اور ایک فٹ موٹی لیکر اس کو بیچ میں سے کھود کر ہڑتال کی ٹکیہ رکھدیں اور پھر وہ سوراخ پیپل کی لکڑی ہی سے بند کر دیں۔ ہوا نکلنے کا کوئی رستہ نہ رہنے دیں۔ اس کے اوپر گاچنی مٹی کا خوب اچھی طرح لیپ کر دیں۔ بعدہٗ لکڑی کے دونوں طرف پر آگ لگا دیں۔ جب تمام لکڑی جلکر راکھ ہو جائے۔ سرد ہونے پر کشتہ سفید رنگ نکال لیں۔ نہایت مقوی اور دافع بخار کشتہ ہے۔

کشتہ طوطیا:۔ طوطیا بقدر ضرورت لیکر شیر تھوہر سے تین پہر کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور سُکھا کر دو پیالوں میں بند کرکے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیدیں۔ کشتہ شگفتہ ہو جائیگا۔

دیگر:۔ آتشک و سوزاک کہنہ۔ بواسیر و نواسیر کے واسطے مفید ہے:۔

توتیائے ہندی ۱ تولہ کی ڈلی لیکر ایک مٹی کے برتن میں رکھکر آگ پر رکھیں۔ اور اسکے اوپر شیر تھوہر شیر بکری ہر ایک ایک پاؤ لیکر آدھ سیر کا چویہ دیں۔ اس کے بعد اسی قدر شیر تھوہر شیر بز ظرف مذکور میں ڈالکر منہ بند کرکے گل حکمت کرنے کے بعد تین سیر پختہ جنگلی اوپلوں کی آگ دیکر نکال لیں۔ شگفتہ برآمد ہوگا۔ پیسکر شیشی میں رکھیں۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں رکھکر کھلائیں۔

کشتہ رسکپور:۔ باد فرنگ۔ خنازیر وغیرہ کے واسطے مفید ہے۔ رسکپور ۱ تولہ کو کوٹھالی میں رکھکر اوّل شیر آکھ ۹ تولہ کا تین مرتبہ چویہ دیں۔ بعدہٗ شیر تھوہر ۹ تولہ کا تین مرتبہ چویہ دیں۔ اس کے بعد تمباکو قندھاری ۷ تولہ کو آب متعفنہ حقہ، تولہ میں کھرل کرکے نغدہ بنائیں۔ اور اس میں رسکپور مذکور رکھکر گل حکمت کرکے ۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دوبارہ تمباکو کے نغدہ میں رکھکر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ رسکپور شگفتہ ہوجائیگا۔ کھرل کرکے رکھیں۔ خوراک نصف چاول سے نصف رتی تک مکھن پان وغیرہ کے ہمراہ کھائیں۔

دیگر نسخے و کشتے جن میں شیر تھوہر استعمال کیا جاتا ہے

مرچ سیاہ بقدر ضرورت لیکر اکیس ۲۱ روز تک تھوہر کے دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں خشک کرکے رکھ چھوڑیں۔ بچّوں کی مرگی کے واسطے ان کی ہلاس بناکر استعمال کرنے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ جس وقت بچّہ مرگی میں مبتلا ہو۔ فوراً پانی میں گھسکر یا خشک پیسکر بطور ہلاس استعمال کریں۔ فوراً افاقہ ہوگا۔ اور مرض مذکور شرطیہ دفع ہوگا۔ پھر عود نہ کرے گا۔

چنوں کے بیسن میں تھوہر کا دودھ ڈالکر پتلا خمیر کریں۔ جب وہ خشکی کے قریب پہنچے۔ تب گھی میں ملاکر بیسن تلیں۔ ایک رتی کھانے سے ایک دست۔ دو رتی سے دو دست اور تین رتی سے تین دست علیٰ ہذالقیاس جس قدر چاہیں

اُس قدر دوا لیں۔ گرم مزاج والا شربت نیلوفر کے ہمراہ اور بادی مزاج کو عرق گلاب سے دیں آزمودہ ہے۔

حبوب سوء القینہ:۔ کمیلہ ۶ ماشہ۔ آرو ترید ۶ ماشہ دونوں کو ایک وز شیر تھوہر میں کھرل کرکے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ عرق سونف ۳ تولہ۔ عرق گلاب ۳ تولہ۔ عرق مکو ۳ تولہ کے کھلائیں۔ تین روز میں آرام ہوگا۔

شنگرف مومیہ برائے جذام:۔ شنگرف ا تولہ کو ایک چینی کی پیالی میں رکھکر اس کے اوپر شیر تھوہر اس قدر ٹپکائیں۔ کہ ڈلی شنگرف پوشیدہ ہوجائے۔ اسکے بعد رکھ چھوڑیں۔ جب دودھ خشک ہوجائے اُس پر اور دودھ ٹپکائیں اسی طرح آٹھ روز تک روزانہ دودھ تھوہر بقدر مذکور ٹپکاتے رہیں۔ آٹھویں روز جبکہ دودھ ٹپکایا جائے۔ آٹھ روز تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں شنگرف کو اس برتن سے نکال لیں اور آلائش شیر سے اچھی طرح صاف کرنے کے بعد باریک ململ کی پوٹلی میں باندھکر ۵ سیر پختہ شیر گاؤں میں ڈول جنتر عرقی کے ذریعہ پکائیں شنگرف نرم ہوجائیگا۔ بس تیار رہے۔ خوراک بقدر ایک رتی گولی بناکر پانی سے کھلائیں۔ بیبن کی روٹی بے نمک اور گھی کے سوا اور سب چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

حب برائے ورم طحال:۔ شیر تھوہر۔ شیر آکھ۔ برنج بریاں ہر ایک ایک تولہ۔ ہینگ اعلےٰ ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بعدہٗ چونہ بمقدار ایک مشت آدھ سیر پانی میں تر کریں۔ اور اس کا آب زلال لیکر بوتل میں رکھیں اور اس میں نمک سیاہ ایک چھٹانک حل کردیں۔ بوقت ضرورت صبح کے وقت ایک گولی کھاکر اوپر سے عرق مذکور نصف چھٹانک پئیں۔ تین روز برابر استعمال کریں۔ اور آدھ گھنٹہ تلی کو کروٹ کے نیچے دباکر لیٹا کریں۔ غذا ملین اور مقوی کھائیں۔ غلہ بریاں مانند نخود ارہر کے ہرگز نہ کھائیں۔ اس کے دوا کے

استعمال سے دو تین دست آتے ہیں :-

حب استسقاء :- تربد سفید ۹ ماشہ باریک پیسکر تھوہر کے دودھ میں ملا کر تین گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ تین روز تک غذا خشکہ و روغن بسیار بعدہٗ ہلدی پوربی لیکر باریک پیسکر شیر مدار میں گوندھکر بقدر نخود گولیاں بنا کر ایک گولی صبح شام کھلائیں۔ تھوڑے عرصہ میں صحت کامل ہوجائیگی۔

دوا نافع جذام :- اگر بدن پھٹ گیا ہو۔ تو پھر از سر نو درست ہوجاتا ہے۔ اگر بلا تنقیہ بھی استعمال کر لیا جائے۔ تو بھی مفید ہے۔ اگر تین چلّہ کھلانے سے فائدہ نہ ہو تو وہ بالکل مجذوم کسی دوا سے اچھا ہونا مشکل ہے۔ دال نخود مقشر خام جس قدر چاہیے لیکر چینی کے پیالے میں ڈالکر اس کے اوپر شیر تھوہر اس قدر ٹپکائیں۔ کہ دو انگل اوپر ہوجائے۔ اسکے بعد دودھ خشک ہوجائے۔ اُسی قدر اور ڈالیں اور اکیس یوم تک تر رکھیں۔ اس کے بعد دال نکالکر رکھیں روزانہ ایک دانہ بالائی یا مکھن میں رکھکر کھلائیں۔ چنے کی روٹی مرغن کھانے کے واسطے دیں۔ نمک مرچ اور شیرینی ہرگز نہ کھائیں۔ مادہ جذام بطور بھوسی کے جسم سے اُتر کر جلد صاف ہوجائے گی بال جسم میں از سر نو پیدا ہونگے۔ لیکن پرہیز نہایت ضروری ہے۔

سنکھیا کے مومیہ بنانیکی ترکیب :- سنکھیا ۱ تولہ۔ تھوہر کا دودھ ایک سیر اجوائن خراسانی ۵ تولہ۔ تھوہر کے دودھ کو گائے بھینس کے دودھ کی مانند اچھی طرح آگ پر پکائیں۔ جب دودھ اس قدر گاڑھا ہوجائے۔ کہ اس کی روٹی بن سکے۔ تو دودھ کو آگ سے اُتار کر موٹی روٹی بنائیں اور اس روٹی پر اجوائن رکھکر اسکے اوپر سم الفار کی ڈلی رکھدیں اور اس روٹی کا گولا سا بناکر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سنکھیا مثل موم برآمد ہوگا۔

شیر برگد

برگد یعنی بڑ یا بوہڑ کا دودھ تیسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔ گرم

حابس شکم ہے۔ اور باد و بلغم و صفرا کے فساد کو دور کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو فائدہ دیتا ہے۔ بخار۔ گرمی۔ پیاس۔ بیہوشی۔ زخموں کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔ نیز محلل۔ ریاح۔ رادع العدام۔ محرک باہ اور دافع بواسیر ہے۔ اگر اسکے دودھ کو روزانہ تازہ لیکر ہموزن شکر سفید ملا کر صبح کھائیں۔ اکیس روز تک متواتر استعمال کریں۔ ۳ ماشہ سے شروع کریں اور بتدریج ۹ ماشہ تک پہنچائیں۔ پھر اسی طرح کم کردیں۔ تو ہر قسم کی بواسیر۔ جریان۔ بند کشاد۔ رقت منی۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام۔ تقویت اعضاء رئیسہ کے واسطے نافع و مجرب ہے۔ اگر شیر برگد کو کان میں ڈالیں۔ تو قرحہ اچھا ہو جاتا ہے۔ اور آنکھ میں لگانے سے آنکھ کا پھولا دور ہوتا ہے۔* اور اگر ہلتے ہوئے دانتوں پر اس ترکیب سے لگائیں کہ دوسرے دانتوں کو نہ لگے۔ تو وہ دانت آسانی سے اُکھڑ جاتا ہے۔

اگر اورام کی ابتداء خصوصاً گنج ران کے ورم کی ابتداء میں تازہ شیر برگد طلا کرنا مواد کا رادع ہے۔ اور دیگر قسم کے دمل یا ورم پر ابتداء میں طلاء کرنے سے اگر مواد کم ہو تو تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور اگر مواد زیادہ ہو تو ورم کو پھوڑ ڈالتا ہے اور مرہم سے زیادہ فائدہ بخشتا ہے۔

ہاتھ پاؤں کی بوائی میں بڑھ کا دودھ بھر دینے سے نہایت نفع ہوتا ہے کان کے اندر ڈالنے سے کیڑوں کو جو کان میں پیدا ہو گئے ہوں مار ڈالتا ہے ترکیب یہ ہے۔ کہ اول کان میں قدرے قدرے بھیڑ کا دودھ چند لمحہ کے توقف سے ڈالیں۔ اس کے بعد ایک دو قطرے شیر برگد ٹپکائیں۔ تین چار روز تک متواتر عمل کریں۔ مفید و مجرب ہے۔

برگد کا دودھ چوٹ پر طلا کرنے سے مسکن درد ہے۔ نیز وجع المفاصل پر طلاء کرنے سے درد دور ہوتا ہے۔ آم اتیسار دور کرنے کے واسطے یہ دودھ بقدر مناسب بدرقہ مناسب کے ہمراہ دینے سے آرام ہوتا ہے۔

شیر برگد کمر پر طلاء کرنے سے درد کمر کو فائدہ بخشتا ہے۔ نیز شیر برگد

* شیرہ برگد [illegible]

دو پتاشوں میں روزانہ بھر کر علے الصباح کھانے سے سوزش بول اور جریان کو فائدہ ہوتا ہے۔ بڑ کے دودھ میں سانپ کی کینچلی کی راکھ ملا کر اس میں روئی تر کرکے ناسور میں رکھیں۔ چند روز کے استعمال سے ناسور اچھا ہو جائیگا۔

شیر برگد ناف میں بھرنے اور آس پاس لگانے سے دست بند ہو جاتے ہیں جریان و احتلام و قوت باہ کے دور کرنے کے واسطے شیر برگد طریق استعمال نہایت عمدہ ہے۔ کہ ایک پتاشہ میں پہلے روز ایک قطرہ شیر برگد ڈالکر کھائیں دوسرے اور تیسرے روز تین علے ہذا القیاس چالیسویں روز چالیس تباشوں میں ایک ایک قطرہ ڈالکر کھائیں۔ اس کے بعد اسی طرح کم کریں۔ با پرہیز کھائیں اکسیر ثابت ہوگا۔

نسخہ برائے جریان۔ بیج بند ۱ تولہ۔ تالمکھانہ ۱ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ تخم بھنڈی ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری ۳ ماشہ۔ تخم املی ۳ تولہ سب کو باریک پیسکر شیر برگد میں تر کرکے خشک کرکے باریک پیسکر ہموزن شکر سفید ملاکر سفوف بناکر رکھیں۔ خوراک بقدر ۹ ماشہ ہمراہ شیر تازہ گاؤ۔

دوائے امساک:۔ مغز کشنیز ۲ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۱۱ عدد۔ مغز کدو ۶ ماشہ۔ مغز تربوز ۶ ماشہ۔ سب کو جمع کرکے مغز نارجیل ایک عدد لاکر اس کے جوف میں یہ دوا اور ان کے ہموزن اسپغول بھی دیں۔ بعدہٗ اس میں بڑ کا دودھ اس قدر ٹپکائیں۔ کہ نارجیل مذکور بھر جائے تو جو نارجیل کا ٹکڑا سوراخ کرتے وقت اتارا تھا مضبوط دیکر خمیر آرد گندم سے مضبوط کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ روغن زرد ایک سیر خام کڑاہی میں ڈالکر نارجیل مذکور کو اس میں بریاں کریں اور آگ متوسط رکھیں۔ جب خمیر سرخ ہو جائے نکالکر رکھ لیں۔ اور نشاستہ گندم بریاں ہموزن تمام اشیاء روغن زرد مذکور میں ملاکر حلوہ بناکر رکھیں۔ خوراک ۳ تولہ۔ تمام ترش اشیاء سے پرہیز۔ نارجیل وغیرہ کو پہلے باریک کرلیں اور بقدر ضرورت مصری ملالیں۔

نسخہ برائے کثرت احتلام:۔ جریان۔ سرعت۔ رقت۔ ضعف دماغ وغیرہ

کے واسطے ازحد مفید ہے۔ طاقت مردمی کو بڑھاتا ہے۔ نیز تولید و تغلیظ منی کرتا ہے۔

پھلی ببول خام ۲ تولہ۔ دودھی خرد اور سایہ خشک کردہ) ۲ تولہ۔ بیج سنبھل ا تولہ مغز تخم املی ا تولہ۔ موصلی سفید ا تولہ۔ اندرجو شیریں ۶ ماشہ۔ خولنجاں ۶ ماشہ تالمکھانہ ۶ ماشہ۔ گوندکیکر ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری ا تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ تولہ تمام کو کوٹ چھانکر شیر برگد میں کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے لائق ہو جائے۔ تو چنے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ بقدر ڈیڑھ پاؤ کے ہمراہ کھائیں۔ گرم و خشک واشیاء ترش سے پرہیز رکھیں۔ جماع سے قطعی پرہیز۔

حب ممسک دافع جریان وغیرہ قابل موسم گرما:۔ مغز تخم املی ا تولہ سمندسوکھ ۶ ماشہ سبوس اسپغول ۶ ماشہ۔ تالمکھانہ ۶ ماشہ تج ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر شیر برگد سے تر کرکے گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔ دو تین گولی بوقت ضرورت دو تین گھنٹے پیشتر دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ جریان۔ سرعت احتلام کے واسطے روزانہ ایک گولی صبح ایک گولی شام دو تین ہفتہ تک استعمال کرنے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

دوائے مغلظ منی:۔ برگد کی کونپل دس تولہ۔ برگد کی ڈاڑھی ۵ تولہ۔ گولر کی جڑ کا پوست ۱۰ تولہ۔ مغز تخم املی ۵ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲۰ تولہ۔ پانچوں اشیاء کو نہایت باریک پیسکر سب کے ہموزن برگد کا دودھ ملاکر خشک کرلیں اور باریک پیسکر رکھیں۔ یہ سفوف بقدر ۶ ماشہ لیکر اس میں ۶ ماشہ کھانڈ ملاکر پاؤ بھر گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ متواتر اکیس روز تک استعمال کریں۔

سفوف مقوی باہ و مغلظ منی:۔ مصطگی رومی۔ شقاقل۔ گل پستہ گل سپاری۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ گوندکیکر ہر ایک ۶ ماشہ ثعلب مصری ۳ تولہ۔ مغز تخم املی ا تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر شکر سفید کو دس تولہ کو شیر برگد سے ترکرکے خشک کریں۔ اور سفوف مذکور میں ملاکر رکھیں ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک شیر گاؤ

کے ہمراہ کھائیں۔

گولیاں مقوی باہ وممسک: گل دھتورہ ۲ تولہ۔ رتنا تولہ۔ گل کوکنار ا تولہ۔ گل آکھ ا تولہ گل حرمل ا تولہ۔ زعفران خالص ا تولہ۔ دارچینی ا تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ لونگ ۲ ماشہ بچھناگ تیلیہ مدبر ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے ملا کر چار پہر تک شیر برگد میں کھرل کرکے چار چار رتی کی گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر مادہ گاؤ استعمال میں لائیں۔ نہایت مقوی وبہی ہیں۔

گولیاں مغلظ دافع جریان وسیلان منی ومقوی وممسک مجرب ہیں:۔ مغز تخم کھرنی ۳ تولہ۔ مغز تخم سرس ۳ تولہ۔ مغز تخم کیکر ۳ تولہ۔ مغز تخم حرمل ا تولہ۔ دانہ الائچی خورد ا تولہ سب کو باریک پیسکر شیر برگد میں چار پہر کھرل کرکے گولیاں مثل کنارو شتی بنا کر سائے میں خشک کرکے رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر مادہ گاؤ۔

(نوٹ) بیجوں سے مغز نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر ایک تخم کو پارچہ میں علیحدہ علیحدہ باندھکر پانی میں بھگو رکھیں۔ جب پھول کر نرم قابل شق ہوجائیں۔ چاقو سے چیر چیر کر مغز نکال لیں۔ اور سائے میں خشک کرکے کام میں لائیں۔

حب مقوی باہ وممسک دافع جریان منی اور مقوی دماغ۔ دافع نزلات ہے۔ موميائی خالص۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ موچرس۔ صمغ عربی۔ مصطگی رومی مغز تخم املی۔ اقاقیہ ہر ایک ا تولہ سب کو کوٹ چھانکر شیر برگد ۱۰ تولہ میں گوندہکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی تیسرے پہر کھائیں نہایت مفید ومجرب ہیں۔

نسخہ جریان۔ شیر برگد۔ شیر پیپل۔ شیر گولر ہر ایک ۵ تولہ لیکر ۵ سیر شیر گاؤ کے ہمراہ ایک دیگچہ میں ڈالکر سرپوش سے اُس کا منہ بند کریں اور درزوں کو خوب اچھی طرح آٹے سے بند کردیں۔ نرم آنچ پر پکائیں۔ جب جوش آجائے

تو اُس وقت ۱۵ منٹ تک بھاپ نہ نکلنے دیں۔ جس جگہ سے بھاپ نکلے آٹے سے بند کر دیں ۱۵ منٹ کے بعد سرپوش اتار دیں اور بدستور کھویہ تیار کریں۔ اس کھویہ میں ہموزن کھانڈ ملا کر اکیس خوراک بنائیں ایک خوراک روزانہ صبح کے وقت کھائیں۔

جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال کیواسطے مفید ترکیب: بھینس کا تازہ دودھ آدھ سیر لیکر اُس میں شہد خالص ۲ تولہ ملائیں۔ بعدہٗ اُس میں شیر برگد قطرہ سے ۱۵ قطرہ تک ملا کر نوش کریں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال کرنے سے مذکورہ امراض کو آرام ہوگا۔

نسخہ جریان: ۔ برٹھ۔ پیپل۔ گولر ہر ایک کا ۵۔۵ تولہ دودھ لیکر اوّل اُن کو ایک دیگچہ میں ڈالیں۔ پھر اس میں ۵ سیر گائے کا دودھ ڈالیں۔ اور آٹے سے مُنہ خوب اچھی طرح بند کرکے نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ جب جوش آجائے۔ تو اُس کے ۱۵ منٹ بعد تک بھاپ کو روکتے رہیں۔ یعنی جہاں سے بھاپ نکلے آٹا لگا دیں ۱۵ منٹ کے بعد مُنہ کھولدیں۔ اور بدستور کھویہ تیار کرکے کھانڈ ملا کر اُس کی اکیس خوراک بنائیں۔ ایک خوراک روزانہ صبح کے وقت کھائیں۔

دوا برائے ناسور: ۔ سانپ کی کینچلی جلالیں اور اس راکھ کو برٹھ کے دودھ میں تر کرکے ناسور کے اندر رکھیں اور اوپر بھی لگا دیں۔ نہایت فائدہ مند چیز ہے۔

دیگر: ۔ بڑ کا دودھ۔ آک کا دودھ دونوں کو خوب ملا کر روئی بھگولیں اور ایک ہفتہ تک روزانہ ناسور پر رکھدیا کریں۔

پیپل کا دودھ

پیپل کا دودھ گرم خشک ہے اور بقول بعض سرد و خشک ہے :۔ اس کے لگانے سے بوائی بھر جاتی ہے۔

غشی کا خواہ کیسا ہی بیمار ہو۔ چاہے قرانیطس (سرسام) یا مرگی کے

سبب سے بے ہوشی لاحق ہو یا ہول دل یا کسی زہر کے اثر یا نشہ سے غشی آجائے تو پیپل کا دودھ چند قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔ نیز دودھ پیپل کو ہموزن شہد میں گرم کرکے اُس کی پیشانی پر لیپ کریں تو مریض فی الفور ہوش میں آجائیگا۔

جس عورت کے بچّے مرض ام الصبیان سے مرجاتے ہوں وہ عورت اگر بچّہ کو یوم پیدائش سے لیکر دو ماہ تک روزمرّہ پیپل کا دودھ دس قطرہ دودھ میں ملاکر پلا دیا کرے تو اُس کا بچّہ تندرست رہیگا۔

دودھ گائے یا بکری کا ہونا چاہیئے اور حسب خواہش اُس میں مصری ملا لیا کریں

درد گردہ کا مریض کیسا ہی لاچار ہو اس کے واسطے پودینہ خشک کا سفوف یا دھتورہ کی خشک پتیوں کا سفوف دس ماشہ تک لیں اور اُس میں پیپل کا دودھ پندرہ سولہ قطرہ ملاکر بطور تمباکو پلائیں فوراً آرام حاصل ہوگا۔

درد زہ سے عورت بیتاب ہو رہی ہو۔ تو تولہ بھر بھینس کے گوبر تازہ کو آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب چند جوش آجائیں۔ تو چھانکر ۴ تولہ شہد اور گیارہ قطرہ دودھ پیپل ملاکر پلائیں۔ فی الفور بچّہ پیدا ہوگا۔

سنکھیا کو ۴ ہفتہ پیپل کے دودھ میں کھرل کریں اور بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔ روزانہ دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح ایک رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ دودھ گائے یا بھینس کا بقدر ڈیڑھ پاؤ ہو اس میں دیسی کھانڈ ملا لیا کریں۔ روز صبح کے وقت استعمال کریں۔ اکیس روز کے استعمال سے ہر قسم کا ضعف باہ۔ جریان۔ احتلام دور ہوجاتا ہے۔ مگر نشہ اور ترشی سے پرہیز ضروری ہے۔

علاوہ فوائد مذکورہ کے پیپل کا دودھ جریان منی مرداں اور سیلان رطوبت زنان کے واسطے نہایت عمدہ دوا ہے۔ روزانہ صبح کے وقت ۱۰ قطرہ سے ۱۲ قطرہ تک ایک چھوٹے بتاشہ میں ڈالکر مُنہ میں رکھیں اوپر سے گائے یا بھینس کا تازہ دودھ خام آدھ سیر پی لیا کریں۔ احتلام کے واسطے بھی مجرب ہے۔ دس بارہ روز کے استعمال سے شکایات دور ہوجاتی ہیں۔

گولر کا دودھ

گولر (گھیکواڑہ) کا دودھ گرم وخشک ہے۔ تیز ہوتا ہے۔ لیکن اس کی تیزی انجیر کے دودھ سے کم ہوتی ہے۔ قوت ملین ومحلل رکھتا ہے۔ اخلاط غلیظہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ جراحت کو ملا دیتا ہے۔ جلد پر طلا کرنے سے عمق بدن سے مواد کو جذب کرتا ہے۔ تلی کے تحلیل کرنے نیہاٹے باردہ اور تپ لرزہ کے دور کرنے کے واسطے بھی مفید ہے۔ بدرقہ مناسب کے ہمراہ کھانے سے ہر قسم کے اسہال کو بند کر دیتا ہے قلاع پر شیر گولر کا ملنا مفید ہے۔ نیز اس کے ضماد سے پھوڑے پھنسی تحلیل پختہ ہو جاتے ہیں۔ گولر کا دودھ پانی میں ملا کر پلانے سے بواسیر خونی اور اسہال خونی کو فائدہ ہوتا ہے۔ دودھ گولر میں پھایہ بھگو کر۔ ناسور۔ بھگندر زخم پر روزانہ باندھنے سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ پیشاب کے مرض کو دور کرنے کے واسطے شیر گولر دو بتاشوں میں بھر کر کھلائیں۔ دودھ گولر میں باجی بھگو کر پیسکر لیپ کرنے سے سب قسم کی پھنسیوں اور ناسور کو آرام ہو جاتا ہے۔

انجیر کا دودھ

انجیر کا دودھ بہت گرم اور تیز ہوتا ہے۔ جلا دیتا ہے۔ زخم ڈالتا اور اسہال لاتا ہے۔ پنیر مایہ کے مانند خون اور دودھ کو منجمد کر دیتا ہے۔ بلکہ ہر ایک ایسی چیز کو جما دیتا ہے۔ اس کے لگانے سے مسّے اور تل دور ہو جاتے ہیں۔

انجیر کے دودھ کو آردجو میں ملا کر داد۔ چھائیں۔ بہق۔ خارش پر ضماد کریں چند مرتبہ کے استعمال سے فائدہ ہو جائیگا۔

انجیر کے دودھ کو شہد کے ہمراہ ملا کر آنکھ میں لگانے سے دُھند۔ جالہ۔

پھولا. نزول الماء وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔

انجیر کے دودھ میں پھاہہ بھگو کر درد والے دانت پر رکھیں۔ درد ساکن ہوجاتا ہے۔ انجیر کے دودھ کو میتھی کے ہمراہ پیس کر طلاء کرنے سے نقرس و وجع المفاصل کو آرام ہوتا ہے۔ انجیر کا دودھ زنبور گزیدہ۔ عقرب گزیدہ اور دیگر تمام زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ماءالجبن بناتے وقت دودھ میں کچھ تھوڑا سا انجیر کا دودھ ٹپکائیں اور انجیر کی لکڑی سے ہلائیں۔ بعد ازاں یہ ماءالجبن پئیں تو اس کے استعمال سے سوداوی دست آکر بدن خوب صاف ہوگا۔

انجیر کے دودھ کو زردی تخم مرغ اور کتیرا کے ہمراہ ملا کر فرزجہ تیار کر کے استعمال کرنے سے رحم کا تنقیہ ہوتا ہے۔ اور ارجیض اور اخراج جنین کے واسطے بھی مفید ہے انجیر کے دودھ کی مالش عقرب گزیدہ مقام پر کرنا نہایت فائدہ مند ہے۔ علاوہ ازیں رتیلا اور بھرڑ کے کاٹے کو بھی فائدہ مند ہے۔

انجیر کے دودھ کو چونہ اور ہڑتال میں ملا کر بالوں پر لگائیں تو بال اتر جاتے ہیں۔

میںڈھا سنگھی کا دودھ

میںڈھا سنگھی کو مینڈھا دودھی بھی کہتے ہیں۔ ایک مشہور بوٹی ہے۔ اس کی بیل ہوتی ہے۔ جو درختوں اور دیواروں پر پھیل جاتی ہے۔ شاخیں گھنی۔ پتے گلو کے مشابہ مگر اس سے سخت سبز سیاہی مایل۔ پھول زرد۔ پھل جفت دو شاخہ پھل آکھ کے مانند روئی سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ تخم بھی تخم آکھ سے مشابہ ہوتے ہیں یہ پختہ ہو کر پھٹ جاتے ہیں۔ اور اس کی روئی نکل کر اڑتی پھرا کرتی ہے۔ (جیسا کہ آکھ کے پھل کی روئی اڑا کرتی ہے) اس کے ہر حصے سے دودھ نکلتا ہے۔ یہ دودھ نکلتا ہے۔ یہ دودھ عمق بدن سے مواد کو جذب کرتا ہے۔ بدن پر لگانے سے آبلہ

ڈالدیتا ہے۔ وجع الورک (کولھے کا درد) عرق النساء (رینگھن باد م) کے واسطے اس کا
طلا نہایت نافع ہے۔ اہل کیمیا کے نزدیک اس سے پارہ قایم النار ہوجاتا ہے اس دودھ کو داد اور چنبل پر طلا کرنے سے داد و چنبل اچھا ہوجاتا ہے۔
بواسیر کے مسوں پر اس کے طلا کرنے سے بواسیر کے مسے مُرجھا کر گر جاتے ہیں۔
مینڈھا سنگھی کے دودھ میں مرجان کا کُشتہ ہوجاتا ہے۔ جو کھانسی ودمہ کیواسطے
نہایت فائدہ مند چیز ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

مرجان ۲ تولہ کو مینڈھا سنگھی کے دودھ ۵ تولہ میں تر کرکے کوزے میں رکھیں اور
خوب اچھی طرح مُنہ بند کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کُشتہ سفید ہوجائیگا۔
یہ کشتہ بقدر ایک رتی بالائی میں رکھکر کھایا کریں۔

عقرب۔ زنبور۔ سانپ وغیرہ۔ حشرات الارض کے کاٹے ہوئے مقام پر اسکے
دودھ کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ناریل کا دودھ

ناریل کا دودھ وہ پانی کہلاتا ہے جو مغز نارجیل سبز سے نکلتا ہے۔ اس کا
مزاج گرم تر ہوتا ہے۔ اس شیر کو خام بھی پیتے ہیں۔ اور اس میں چاول پکاکر کھیر بنا
کر بھی کھاتے ہیں۔ اس سے سرکہ بھی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس کو نکالکر کسی برتن میں رکھ
چھوڑیں۔ تو کچھ دنوں تک رکھا رہنے سے اس میں نشہ پیدا ہوجاتا ہے۔ جس وقت
مغز خشک ہوجاتا ہے۔ تو یہ دودھ بھی خشک ہوجاتا ہے۔ اور مغز کے ساتھ ہی
جذب ہوکر منجمد ہوجاتا ہے۔

یہ تازہ دودھ نہایت مزیدار ہوتا ہے۔ زود ہضم مقوی دل ہے۔ منی پیدا کرتا ہے
اور بھوک لگاتا ہے۔

ناریل کا دودھ بخار میں پلانے سے مریض کی پیاس اور اضطراب کو تسکین دیتا
ہے۔ اسکے پینے سے پیاس کی زیادتی خواہ ویسے ہی گرمی کی وجہ سے ہو اور خواہ

بخار کی وجہ سے دور ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی سوزش کے دور کرنے کے واسطے ناریل کا دودھ نہایت عمدہ چیز ہے۔ یہ دودھ پینے سے خون صاف ہوتا ہے۔ اور بدن پر رونق آتی ہے۔

ناریل کے دودھ کے کثرت استعمال سے خصیوں میں پانی بھر کر ورم ہو جاتا ہے۔ ناریل پختہ کو باریک کوٹ کر تھوڑے پانی سے پیس دبا کر نچوڑنے سے ایک دودھ کے مانند رطوبت نکلتی ہے۔ اس کا مزہ دودھ سے بہت ملتا ہے۔ یہ دودھ کی جگہ کام آسکتا ہے۔ اس دودھ کو دن میں دو تین مرتبہ آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک پلانے سے دُبلا بدن موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ اور نہایت مقوی اور مولد منی ہے۔ اس دودھ کو کافی وغیرہ میں گائے کے دودھ کی بجائے استعمال کر سکتا ہے۔

یہ زیادہ مقدار میں پلانے سے دست لاتا ہے۔ اور بعض دفعہ زیادہ دست لگا دیتا ہے۔ اس دودھ کو تلوں کے تیل میں جوش دیکر ٹھنڈا ہونے پر جلے ہوئے مقام پر لگانا نہایت فائدہ مند ہے۔ نیز گنج کو فائدہ دیتا ہے۔

مذکورہ طریقہ سے دبا کر نکالے ہوئے دودھ کے پلانے سے تپ دق کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور اس سے ۶۶ فی صدی مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے بدن طاقتور ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کو بغیر ضرورت متواتر استعمال کرنے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور دست آنے لگتے ہیں۔

دودھ مذکور کے علاوہ ناریل کے درخت سے ایک قسم کا رس یا دودھ نکلتا ہے۔ جو میٹھا اور دست آور ہوتا ہے اگر یہ رس حاملہ عورت کو ہفتہ میں دو تین مرتبہ ۹ ماہ تک پلاتے رہیں۔ تو اس سے بچے کا رنگ پلٹ جاتا ہے یعنی کالے رنگ کے ماں باپ کے بچہ کا رنگ سانولا ہو جاتا ہے اور سانولے رنگ والے والدین کے بچے کا رنگ گورا اور گورے رنگ والے والدین کے بچہ کا رنگ چین جیسا ہو جاتا ہے

ناریل کے اندر کا دودھ ۱ تولہ میں چینی ۲ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ باریک شدہ ملا کر شربت سا بنالیں۔ ہر روز صبح کے وقت پیا کریں۔ کدو دانے جو کہ کرم شکم کی قسم ہے سب خارج ہو جائینگے۔

کٹھل کا دودھ

کٹھل مشہور درخت ہے۔ اس کا پھل بھی کٹھل کے نام سے مشہور ہے۔ یہ پھل وزن میں ایک سیر سے لیکر ایک من تک ہوتا ہے۔ یہ پھل ویسے ہی شاخوں اور درخت کے تنہ میں لگتے ہیں۔ جس طرح سے کہ گولر لگتے ہیں۔ اس درخت سے ایک قسم کا چپندہ اور غلیظ دودھ نکلتا ہے۔ جس کو لاسہ کٹھل بھی کہتے ہیں شکاری لوگ اس لاسہ کے ذریعہ چڑیوں وغیرہ کا شکار کرتے ہیں۔ یہ دودھ اسقدر لیسدار ہوتا ہے۔ کہ جس جگہ لگ جاتا ہے۔ بدشواری جدا ہوتا ہے۔ اس کو خشک کر کے منجن بناکر استعمال کرنے سے دانت مضبوط ہوتے اور اُن سے خون بہنا بند ہو جاتا ہے۔

پاکھر (پلکھن) کا دودھ

پاکھر کا درخت جامن کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے بھی جامن کے درخت سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس سے بھی دودھ نکلتا ہے۔ لیکن مقدار میں بہت کم اور بہت زیادہ رقیق ہوتا ہے۔ یہ دودھ پھوڑے پھنسیوں پر طلا کرنے سے ردع اور تحلیل کرتا ہے۔ یہ دودھ بقدر مناسب دودھ میں ملا کر پینے سے پیشاب کی سوزش کو فائدہ ہوتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ پاکھر کے دودھ کے منہ میں لگانے سے مُنہ کے چھالوں اور پھنسیوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

ستیاناسی کا دودھ

ستیاناسی کا دودھ زرد رنگ کا ہوتا ہے جو کہ اُس کے پتے یا شاخ کے توڑنے پر نکلتا ہے۔ یہ دودھ گرم خشک اور نہایت تیز ہوتا ہے۔ اس کے آنکھ میں لگانے سے اور بلغمی کو فائدہ ہوتا ہے۔ نیز جالے۔ پھولا اور دھند کو نفع دیتا ہے۔ پُرانے ناسور میں روزانہ بھرنے سے اُس کو بہت جلد اچھا کر دیتا ہے۔

ستیاناسی کا دودھ بقدر قوت دودھ میں ڈالکر پینے سے دست آتے ہیں۔ جس سے مواد سوداویہ بذریعہ اسہال خارج ہو کر مرض آتشک کو فائدہ ہوتا ہے۔ آتشک کے علاوہ دیگر سوداوی امراض خبیثہ مثلاً داد چنبل۔ خارش وغیرہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر اس کے زرد دودھ کو گائے کے گھی میں ملا کر آنکھ میں ڈالا کریں تو اس سے آشوب چشم۔ جالا۔ دُھند۔ ڈھلکہ۔ خارش۔ سُرخی چشم پھولے کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ستیاناسی کے زرد دودھ کو زبان پہ ملتے رہنے سے لکنت کو فائدہ ہوجاتا ہے۔

ستیاناسی کے زرد دودھ اور تلوں کے تیل دونوں کو ملا کر خوب اچھی طرح ملائیں۔ تاکہ دونوں ایک جان ہوجائیں۔ اس کے بعد وجع المفاصل اور دیگر اقسام درد پر مالش کریں۔ نہایت فائدہ ہوگا۔

نسترن کا دودھ

نسترن کو نسرین بھی کہتے ہیں۔ اس کا دودھ پیشانی پر ضماد کرتے ہی ہر قسم کا سر درد دور ہو جاتا ہے۔

نسترن کا دودھ پانی یا شربت میں چند قطرے ڈالکر پئیں۔ تو ہر قسم کی متلی۔ قے۔ اور ہچکی فی الفور دور ہوتی ہے۔

اس دودھ کے جھائیں پر طلا کرنے سے اس کا نشان تک زائل ہو جاتا ہے۔

اگر نسترین کا دودھ خشک شدہ روزانہ صبح کے وقت بھینس کے آدھ سیر دودھ کے ساتھ بقدر دو ماشہ روزانہ چالیس روز تک کھائیں۔ تو اخیر تک جوانی قائم رہتی ہے۔ اور کوئی بال سفید نہیں ہوتا ہو دودھ بھینس میں مصری ملا لینا چاہیئے۔

جل دھنیا کا دودھ

جل دھنیا کا دودھ گرم ہوتا ہے۔ طاعون کے واسطے بمنزلہ اکسیر ہے ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ جدوار کا سفوف بنا کر آٹھ روز اس کے دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں سایہ میں سُکھا کر محفوظ رکھ لیں۔ جب کسی کو مرض پلیگ لاحق ہو۔ اس کو بقدر ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شام دودھ گائے کے ہمراہ کھلائیں۔

گلٹی پر بھی دودھ گائے میں ملا کر طلا کریں۔ دو تین روز کے اندر گلٹی پک کر پھوٹ جائے گی۔ معہ جڑ اور پتوں کے اگر جل دھنیا کو کوٹ کر

دونوں ہاتھ کی کلائیوں پر ٹکیہ بنا کر باندھیں تو وہاں آبلے ابھر آتے ہیں اور طاعون کی گلٹی بیٹھ جاتی ہے

لالہ کا دودھ

لالہ کا پودا بعینہٖ خشخاش کی طرح کا ہوتا ہے۔ اس کا پھول گل لالہ کے نام سے مشہور ہے پھول نہایت سرخ خشخاس کے پھول کی مانند ہوتا ہے اس کا دودھ سیاہ چہرے پر طلاء کرتے رہیں۔ تو دس بارہ روز میں خوبصورت بارونق ہو جاتا ہے۔

جس عورت کو حمل نہ قرار پاتا ہو۔ وہ ہر روز رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ میں چھ سات قطرے لالہ کا دودھ ڈالکر پئیں اور خاوند کیطرف رجوع کریں۔ تو اس کو خدا چاہے ایک ہی روز میں حمل قائم ہو جائیگا۔

بھانگی کا دودھ

یہ اکاس بیل کی طرح زمین پر بچھی ہوتی ہے شکل دونوں کی مشابہ ہے صرف فرق یہ ہے۔ کہ اکاس بیل درختوں پر پھیلتی ہے اور یہ زمین پر اس کا دودھ ہر قسم زخموں۔ دُملوں کے درد کو روکتا ہے یعنی بواسیر یا نواسیر پر لگاتے ہی درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

رواسن کا دودھ

رواسن جھیلوں اور جوہڑوں کے کنارے عام ہوتی ہے اسکی پتیاں بہت باریک ہوتی ہیں اور بیل زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے شاخوں پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں پھول کا رنگ زرد شکل میں السی کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا دودھ داد پر ضماد کرنے سے تین چار روز میں داد اچھا ہو جاتا ہے۔ چھوٹے لڑکے لڑکیوں کے سر میں جوئیں پڑ جائیں تو اس کا دودھ لیپ کر کے سر دھوئیں سب مر کر نکل جاتی ہیں۔

امرت پرنٹنگ پریس لاہور